TEZ RAFTAR

तेज रफ्तार

روزنامہ تیز رفتار کلکتہ

KOLKATA | 06 /06/ 2024 | بروز جمعرات/ 05/ جون ۲۰۲۴ء بمطابق | ★ قیمت: -/2 روپے ★ شمارہ 153 ★ جلد 09

بنگال میں ترنمول کے ووٹوں میں دو فیصد سے زیادہ اضافہ ہوا، بی جے پی کے ووٹوں میں کمی آئی

مغربی بنگال 5 جون (نمائندہ) 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں بنگال میں حکمراں ترنمول کانگریس کا ووٹ فیصد 45.77 فیصد ریکارڈ کیا گیا، جو اسے 2019 میں حاصل کیے گئے 43.7 فیصد ووٹوں سے دو فیصد زیادہ ہے۔ ترنمول نے ریاست کی 42 لوک سبھا سیٹوں میں سے 29 پر زبردست جیت درج کی ہے۔ ترنمول نے 2019 کے انتخابات کے مقابلے سات اور سیٹیں جیتی

ہیں۔ اسٹیٹ بیورو، جاگرن، کولکاتہ۔ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں بنگال میں حکمراں ترنمول کانگریس کا ووٹ فیصد 45.77 فیصد ریکارڈ کیا گیا، جو کہ 2019 میں حاصل کیے گئے 43.7 فیصد ووٹوں سے دو فیصد زیادہ ہے۔ ترنمول نے ریاست کی 42 لوک سبھا سیٹوں میں سے 29 پر زبردست جیت درج کی ہے۔ ترنمول نے 2019 کے انتخابات کے مقابلے سات اور سیٹیں جیتی ہیں۔ 2019 کے لوک

سبھا انتخابات میں ترنمول کے ووٹوں میں بھی 4.64 فیصد کا اضافہ ہوا تھا۔ اس سال بی جے پی نے 18 سیٹیں جیتی تھیں اور اس کے ووٹوں میں 22.2 فیصد کا زبردست اضافہ ریکارڈ کیا گیا تھا۔ زیادہ تر ایگزٹ پولز نے اس سال بنگال میں ترنمول کے ووٹ شیئر میں سات فیصد کمی کی پیش گوئی کی تھی کہ تقریباً 36 فیصد یا اس سے زیادہ، لیکن انتخابی نتائج نے اس پیشین گوئی کو مسترد کر دیا۔ دوسری طرف، ریاست میں

اہم اپوزیشن جماعت بی جے پی کے ووٹ شیئر میں دو فیصد سے زیادہ کی کمی ریکارڈ کی گئی، جو کہ انتخابی تجزیہ کاروں کی پیشین گوئیوں کے برعکس ہے۔ اس بار بی جے پی کو ریاست میں 38.73 فیصد ووٹ ملے ہیں جبکہ 2019 کے لوک سبھا انتخابات میں پارٹی کو 40.6 فیصد ووٹ ملے تھے۔ بنگال میں اس بار بی جے پی کو تقریباً چھ سیٹوں کا نقصان ہوا ہے۔ 2019 میں پارٹی نے ریاست میں 18 سیٹیں جیتی تھیں۔

پی ایم مودی نے صدر جمہوریہ کو استعفیٰ پیش کیا

نئی دہلی 5 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی بدھ (5 جون) کو راشٹرپتی بھون پہنچے۔ انہوں نے صدر دروپدی مرمو کو اپنا استعفیٰ پیش کر دیا ہے۔ انہوں نے 17 ویں لوک سبھا کو تحلیل کرنے کی سفارش کرنے والا خط بھی پیش کر دیا ہے۔ پی ایم مودی دہلی میں این ڈی اے کی میٹنگ سے پہلے صدر مرمو کو لوک سبھا کی تحلیل کے بارے میں باضابطہ معلومات دی۔ بی جے پی کی قیادت والی این ڈی اے کو 294 سیٹوں کے ساتھ اکثریت حاصل ہے۔ ایسے میں این ڈی اے کی حکومت بنانے کا قوی امکان ہے۔ دراصل، بی جے پی کو اپنے طور پر اکثریت نہیں ملی ہے۔ اس کی وجہ سے سیاسی حلقوں میں یہ چرچا ہے کہ این ڈی اے کے اتحادی اسے چھوڑ سکتے ہیں۔ اگر ایسی صورت حال پیدا ہوتی ہے تو این ڈی اے کے لیے دوبارہ اقتدار میں آنا مشکل ہو جائے گا۔ سب سے زیادہ بحث بہار کے وزیر اعلی اور جے ڈی یو کے سربراہ نتیش کمار اور ٹی ڈی پی سربراہ چندرابابو نائیڈو کے بارے میں ہو رہی ہے۔ تاہم دونوں لیڈروں نے این ڈی اے کے ساتھ رہنے کا اشارہ دیا ہے۔

حکومت سازی کی کوششیں تیز

وزیر اعظم نریندر مودی کی رہائش گاہ پر این ڈی اے کی بڑی میٹنگ، نائیڈو اور نتیش کمار کی شرکت

نتیش کمار اور چندرا بابو نائیڈو فی الحال این ڈی اے کی میٹنگ میں شرکت کی۔ نتیش کمار اور چندرابابو نائیڈو این ڈی اے حکومت کے لیے بہت اہم ہو گئے ہیں۔ اجلاس میں شرکت سے قبل بانی جیتن رام مانجھی نے کہا کہ ہم مودی کے حق میں ہیں

نئی دہلی 5 جون (یو این آئی) نریندر مودی 8 جون کو ہندوستان کے وزیر اعظم کے طور پر حلف اٹھا سکتے ہیں۔ ذرائع نے یہ اطلاع دی ہے۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا کے مطابق لوک سبھا انتخابات 2024 کے نتائج کا اعلان کر دیا گیا ہے جس میں بی جے پی نے 543 میں سے 240 اور کانگریس نے 99 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی ہے۔ بی جے پی کی قیادت والے این ڈی اے اتحاد نے 292 سیٹیں جیتی ہیں۔ اس سب کے درمیان حکومت بنانے کی کوششیں شروع ہو گئی ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی رہائش گاہ پر این ڈی اے کی ایک بڑی میٹنگ ہو

رہی ہے۔ نتیش کمار اور چندرا بابو نائیڈو فی الحال این ڈی اے کی میٹنگ میں شرکت کرنے جا رہے ہیں۔ نتیش کمار اور چندرابابو نائیڈو این ڈی اے حکومت کے لیے بہت اہم ہو گئے ہیں۔ اجلاس میں شرکت سے قبل بہار کے وزیر اعلی

اور ہندوستانی عوام مورچہ (سیکولر) کے بانی جیتن رام مانجھی نے کہا کہ ہم نریندر مودی کے تیسری بار ہندوستان کے وزیر اعظم بننے کے حق میں ہیں۔ ہم سب مل کر چاہتے ہیں کہ وہ ہندوستان کے وزیر اعظم بنیں۔ ہم اسے اپنا لیڈر منتخب کریں گے۔ ڈپٹی سی ایم سمرت چودھری کا کہنا ہے کہ XX... پورے ملک میں این ڈی اے نے 292 سیٹیں جیتی ہیں، نریندر مودی دوبارہ ملک کے وزیر اعظم بنیں گے... مہاراشٹر کے وزیر اعلی ایکناتھ شندے نے کہا کہ ہمیں جس اکثریت کی ضرورت تھی وہ حاصل کر لی گئی ہے۔ پی ایم مودی کی قیادت میں این ڈی اے کی حکومت بنے گی۔

صدر جمہوریہ مرمو نے سترہویں لوک سبھا کو تحلیل کر دیا

نئی دہلی، 05 جون (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے مرکزی کابینہ کی سفارش پر بدھ کو سترھویں لوک سبھا کو تحلیل کر دیا صدر کے سکریٹریٹ کے مطابق بدھ کو وزیر اعظم نریندر مودی کی زیر صدارت منعقدہ مرکزی کابینہ کی میٹنگ میں صدر جمہوریہ سے سترھویں لوک سبھا کو تحلیل کرنے کی سفارش کی گئی اس سفارش پر عمل کرتے ہوئے صدر مرمو نے آئین کے آرٹیکل 85 کی شق (2) کے تحت دیے گئے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے سترہویں لوک سبھا کو تحلیل کرنے کے حکم پر دستخط کیے۔ قبل ازیں دوپہر میں مسٹر مودی راشٹرپتی بھون گئے اور صدر مرمو سے ملاقات کی اور انہیں اپنا اور اپنی وزارتی کونسل کا استعفیٰ پیش کیا۔

امیٹھی میں شکست کے بعد اسمرتی ایرانی کا پہلا ردعمل آیا سامنے

نئی دہلی 5 جون (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی کو اتر پردیش سے لوک سبھا انتخابات میں بڑا جھٹکا لگا ہے۔ بی جے پی امیدوار اسمرتی ایرانی کو ہائی پروفائل امیٹھی لوک سبھا سیٹ سے شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ اسمرتی ایرانی کو کانگریس امیدوار کشوری لال شرما نے شکست دی ہے۔ ادھر امیٹھی سے شکست کے بعد اسمرتی ایرانی کا پہلا ردعمل سامنے آیا ہے۔ اسمرتی ایرانی نے کہا کہ میرے خیال میں آج کا دن عوام سے اظہار تشکر کرنے کا دن ہے، جیتنے والوں کو مبارکباد دینے کا دن ہے۔ ایرانی نے مزید کہا کہ عوامی نمائندہ کی حیثیت سے یہ میری خوش قسمتی تھی کہ میں نے ہر گاؤں میں جا کر کام

راہل گاندھی: ''پپو نہیں، اتحادی سیاست کا نیا چانکیہ

نئی دہلی 5 جون (یو این آئی) عام انتخابات کے نتائج کو کانگریس کے لیے خوشگوار کہا جا سکتا ہے۔ اسے پچھلی بار سے زیادہ سیٹیں ملیں۔ کانگریس نے نہ صرف اپنی سیٹیں بڑھائیں بلکہ اپنے اتحادیوں کی بھی مدد کی۔ کانگریس کے اس عروج میں راہل گاندھی کا بڑا حصہ سمجھا جاتا ہے۔ یہ پہلا الیکشن تھا جہاں راہل گاندھی نے اکیلے ہی ووٹروں کو اپنے حق میں کچھ حد تک جیتا۔ راہل گاندھی کے عروج کے پیچھے کئی بڑے عوامل تھے۔ راہل گاندھی نے گزشتہ

دو سالوں کے دوران دو مرحلوں میں بھارت جوڑو یاترا مکمل کی۔ پہلے شمال سے جنوب اور پھر مشرق سے مغرب۔ اس سفر سے ان کی سیاست اور امیج میں

بہت سی تبدیلیاں آئیں۔ حتیٰ کہ ان کے ناقدین بھی اس سفر کو ستم ظریفی سمجھتے تھے۔ ہندوستانی سیاست میں کہاوت ہے کہ آج تک کسی سیاسی

یاترا کا نقصان نہیں ہوا۔ راہل گاندھی کے دورہ کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا۔ اس سے پہلے راہل کو اتحادی سیاست میں بہتر کھلاڑی نہیں سمجھا جاتا تھا۔ ان پر الزام تھا کہ وہ دوسری پارٹیوں کے ساتھیوں سے رابطہ قائم کرنے میں کامیاب نہیں ہو رہے تھے۔ انہوں نے انڈیا کے حوالے سے لچک دکھائی۔ انہوں نے نہ صرف دوسری پارٹیوں کے لیڈروں کو ساتھ ملانے کی پہل کی بلکہ سیٹ شیئرنگ سے لے کر مختلف مسائل پر بات کی۔

شکست خوردہ این ڈی اے اتحادیوں سے بی جے پی نے بنائی دوری

نئی دہلی 5 جون (یو این آئی) لوک سبھا انتخابات کے نتائج نے بی جے پی کی قیادت والے این ڈی اے اتحاد کو دھچکا پہنچایا ہے۔ اس الیکشن کے نتائج کے بعد اب این ڈی اے کی میٹنگ بدھ کو دہلی میں ہوگی۔ اس میٹنگ میں بی جے پی نے اپنے تمام اتحادیوں کو مدعو کیا ہے لیکن اب اگر ذرائع پر یقین کیا جائے تو بی جے پی نے اپنے شکست خوردہ اتحادیوں سے خود کو دور کر لیا ہے اور انہیں میٹنگ کے لیے مدعو نہیں کیا ہے۔ دراصل یوپی میں بی جے پی کے چار اہم اتحادی ہیں۔ اس الیکشن میں دو اتحادی اپنی نشستیں کھو چکے ہیں۔ سبھاسپا کو گھوسی لوک سبھا سیٹ پر شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔

مہاراشٹر میں آزاد امیدوار نے بھی دی بی جے پی کو پٹخنی،

ممبئی 5 جون (یو این آئی) لوک سبھا انتخابات 2024 میں این ڈی اے کا 400 پار کرنے کا خواب چکنا چور ہو گیا ہے اور اسے 300 سیٹیں بھی نہیں مل سکیں، جب کہ بی جے پی خود اپنے بل بوتے پر حکومت بنانے میں ناکام رہی۔ بی جے پی کو اس حال تک پہنچانے والے صرف اتحادی امیدوار ہی نہیں تھے بلکہ آزاد امیدواروں نے بھی بی جے پی کو نقصان پہنچایا، ان میں سے ایک وشال پاٹل ہیں۔ وشال پاٹل نے سانگلی لوک سبھا سیٹ سے الیکشن لڑا تھا اور ان کا مقابلہ بی جے پی کے سنجے پاٹل تھا لیکن عوام نے بی جے پی کے امیدوار کو مسترد کر دیا اور آزاد امیدوار کو منتخب کیا۔ وشال پاٹل نے 100053 ووٹوں کے فرق سے جیت حاصل کی ہے اور انہیں کل 571666 ووٹ ملے ہیں۔

مسلمانوں کو ویلن بنا کر پیش کرنا بھی مودی کے کام نہ آیا

نئی دہلی 5 جون (یو این آئی) لوک سبھا الیکشن 2024 کا پورا نچوڑ ایک حرف میں چھپا ہوا تھا۔ وہ ہے انگریزی کا 'M' اس کا مطلب ہے مودی، مندر، مسلمان، مفت اناج، منگل سوتر، میڈیا لیکن اپوزیشن جماعتوں نے مہنگائی اور ایم سے منی یعنی پیسے کو ایشو بنایا۔ بی جے پی اور خاص کر پی ایم مودی نے اپنی کئی تقریروں میں مسلمانوں کا ذکر کیا۔ اپنی ریلیوں میں پی ایم مودی نے حکومت کی کامیابیوں سے زیادہ مسلمانوں کا خوف دکھایا۔ جیسے ہی 19 اپریل کو پہلے مرحلے کی ووٹنگ ختم ہوئی، پی ایم مودی نے اپنے انتخاب میں مسلمانوں کا ذکر کرنا شروع کر دیا۔ 21 اپریل کو راجستھان کے بانسواڑہ میں ایک انتخابی ریلی میں دی گئی تقریر میں وزیر اعظم نریندر مودی نے سابق وزیر اعظم منموہن سنگھ کی ایک پرانی تقریر کا حوالہ دیا اور مسلمانوں

پر تبصرہ کیا۔ اپنی تقریر میں پی ایم مودی نے ایک خاص کمیونٹی کے لیے 'دراندازوں' اور 'زیادہ بچے پیدا کرنے والے' جیسی باتیں کہیں۔ مودی نے اپنی تقریر میں کہا تھا کہ "اس سے پہلے، جب ان کی حکومت تھی، انہوں نے کہا تھا کہ ملک کے

جائیداد پر مسلمانوں کا پہلا حق ہے، جس کا مطلب ہے کہ وہ اس جائیداد کو کس کو جمع کریں گے اور کس کو تقسیم کریں گے؟ جن کے زیادہ بچے ہیں، وہ اسے دراندازوں میں تقسیم کریں گے۔ کیا آپ کی محنت کا پیسہ دراندازوں کو دیا جائے

گا" ریکارڈ بتاتا ہے کہ اپنی 155 انتخابی ریلیوں میں پی ایم مودی نے 286 بار لفظ مسلم کا ذکر کیا۔ ایک کہاوت ہے کہ جھوٹ اتنی بار بولو کہ لوگ اسے سچ سمجھنے لگتے ہیں۔ بی جے پی نے بھی اپنا پیغام عوام تک پہنچانے کے لیے ہر طریقہ اپنایا لیکن اس بار اپوزیشن جماعتوں نے بھی بی جے پی کے بیانات کا جواب دینا شروع کر دیا۔ کانگریس کو سوشل میڈیا پر کئی بار میسجنگ ماسٹر بی جے پی کو پیچھے دھکیلتے دیکھا گیا۔ یوٹیوب سے لے کر انسٹاگرام تک فیس بک، کانگریس اور اپوزیشن ہر جگہ جارحانہ نظر آئے۔ بی جے پی کے پیغامات کو اس طرح سمجھیں، لوک سبھا انتخابات سے عین قبل مودی حکومت نے سوشل میڈیا پر اثر انداز ہونے والوں کے لیے ایک بڑی تقریب کا اہتمام کیا۔ بی جے پی نے سینکڑوں یوٹیوبرز کے ذریعے اپنا پیغام رسانی کا کام بھی کیا۔

مایاوتی نے مسلمانوں پر پھوڑا ہار کا ٹھیکرا، 'اب سوچ سمجھ کر ہی مسلم امیدواروں کو موقع دیا جائے گا'

لکھنؤ 5 جون (یو این آئی) بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کی صدر مایاوتی نے لوک سبھا انتخابات میں اپنی پارٹی کی خراب کارکردگی کا جائزہ لینے کا ارادہ ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ مختلف انتخابات میں مناسب نمائندگی دینے کے باوجود مسلم کمیونٹی بی ایس پی کو ٹھیک سے نہیں سمجھ پا رہی ہے، اس لیے پارٹی مستقبل میں ایسا نہیں کر سکیں گے، بہت سوچ سمجھ کر ہی آنے والے انتخابات میں مسلمانوں کو موقع دیا جائے گا۔ مایاوتی کی پارٹی منگل کو اعلان کردہ لوک سبھا انتخابات کے نتائج میں اپنا کھاتہ نہیں کھول سکی۔ اس سے پہلے 2014 کے لوک سبھا انتخابات میں بھی اسے ایک بھی سیٹ نہیں ملی تھی۔

جنگ بندی اور فوجی انخلا کے بغیر کوئی معاہدہ نہیں ہوگا: حماس

واشنگٹن، 5 0جون(ہ س)۔امریکی صدر جوبائیڈن کے اعلان کردہ روڈ میپ کے حوالے سے حماس نے اپنا موقف پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ مکمل جنگ بندی اور غزہ کی پٹی سے اسرائیلی فوج کے مکمل انخلا کے بغیر کوئی معاہدہ نہیں ہوگا۔ فلسطینی مزاحمتی گروپ کا یہ موقف منگل کے روز سامنے آیا ہے۔قطر جومصر اور امریکہ کے ساتھ مل کر اسرائیلی اور حماس کے درمیان ثالثی کا کردار ادا کر رہا ہے نے اسرائیل سے بھی کہا ہے کہ اپنی ایک واضح اور دوٹوک پوزیشن اس اعلان کردہ روڈ میپ کے حوالے سے سامنے لائے۔ ایسی پوزیشن جس کی حمایت اسکی پوری حکومت کرتی نظر آئے، تاکہ ایک سمجھوتے تک پہنچا جاسکے۔حماس کے مرکزی رہنما اسامہ حمدان نے کہا ہم کسی ایسے معاہدے سے اتفاق نہیں کر سکتے

جو عمانتوں کو یقینی بنانے والا نہ ہو اور جو مستقل جنگ بندی کو یقینی نہ بناتا ہو اور اسرائیل کو غزہ کی پٹی سے مکمل فوجی انخلا پر مجبور نہ کرتا ہو۔حماس کی طرف سے موقف سامنے لانے کے لیے اسامہ حمدان نے منگل کے روز ایک پریس کانفرنس کی جسے ٹی وی نے بھی دکھایا ہے۔صدر جوبائیڈن نے جمعہ کے روز ایک تین مرحلوں پر مبنی معاہدے کے لیے روڈ میپ پیش کیا تھا تاکہ علاقے میں امن ہو اور کشیدگی نہ پھیل سکے۔اس میں پہلے مرحلے پر 6 ہفتوں پر محیط جنگ بندی ہوگی، جس کے دوران اسرائیل اپنی فوج تمام آبادی والے علاقوں سے نکال لے گا۔ اس دوران حماس بطور خاص خواتین اور بوڑھے یا بیمار یرغمالیوں کی رہائی یقینی بنائے گا۔ ان یرغمالیوں کے بدلے میں اسرائیل بھی سینکڑوں فلسطینی اسیران کو اپنی جیلوں سے رہائی دے گا۔نیز اس روڈ میپ کے مطابق اسرائیل اور حماس کے درمیان مستقل جنگ بندی کے لیے مذاکرات ہوں گے۔ جوبائیڈن نے اس جنگ بندی کے حوالے سے کہا ہے یہ اس وقت تک ہوگی جب تک حماس اس کے لیے اپنے وعدے پورے کرتا رہے گا۔اگلے مرحلے میں جوبائیڈن کے مطابق ان یرغمالیوں کی رہائی ممکن بنائی جائے گی جو ابھی باقی رہ گئے تھے۔ ان میں اسرائیل کے مرد فوجی بھی شامل ہوں گے۔ اسی دوران غزہ کے باقی حصوں سے بھی اسرائیلی فوج نکال لی جائے گی اور مستقل جنگ بندی شروع ہوجائے گی۔اسامہ حمدان نے کہا اسرائیل کی دلچسپی اس میں ہے کہ وہ اپنے تمام یرغمالیوں کو رہائی دلوا لے۔اس کے بعد وہ پھر ہمارے لوگوں پر جنگی جارحیت شروع کرنا چاہتا ہے۔انہوں نے اس بارے میں پریس کانفرنس میں بتایا حماس نے ثالثی کرنے والے ملکوں سے کہہ دیا ہے کہ اسرائیل سے اس کی واضح پوزیشن حاصل کی جائے اور اس سے یقین دہانی لی جائے کہ وہ مکمل جنگ بندی کے ساتھ ساتھ مکمل فوجی انخلا بھی ممکن بنائے گا۔واضح رہے حماس کی طرف سے اس سے پہلے ہی کہہ دیا گیا تھا کہ حماس تجویز کا مثبت طریقے سے جائزہ لے گا۔امریکہ کی طرف سے اتوار کے روز کہا گیا تھا کہ اگر حماس نے اس روڈ میپ کو قبول کرلیا تو توقع کی جاتی ہے کہ اسرائیل بھی اسی کی پیروی کرے گا۔اس روڈ میپ کے تیسرے مرحلے میں تباہ کر دیے گئے غزہ کی تعمیر نو کا آغاز ہوگا۔یہ تعمیر نو کا ایک بڑا منصوبہ ہوگا۔ اسی دوران غزہ میں قید کے دوران ہلاک ہونے والے یرغمالیوں کی باقیات ان کے خاندانوں کے حوالے کی جائیں گی۔

کشوری لال امیٹھی فتح کرنے کے بعد دہلی پہنچے

سونیا، راہل اور پرینکا سے کی ملاقات

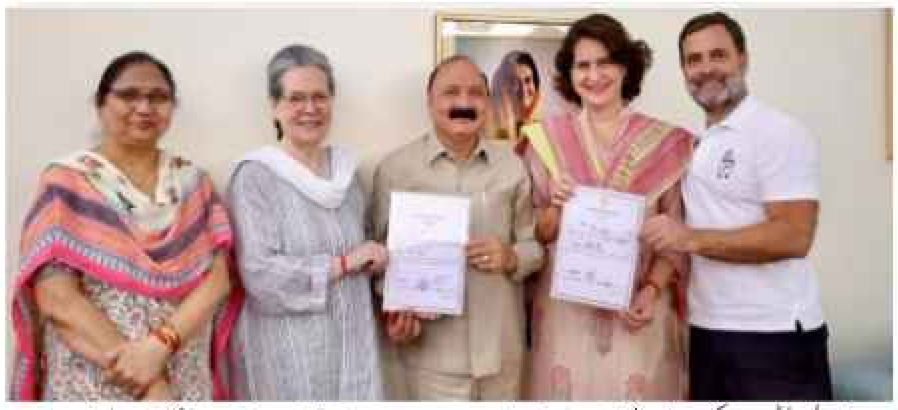

نئی دہلی: امیٹھی سے رکن پارلیمنٹ کشوری لال شرما نے بتایا کہ انھوں نے راہل گاندھی کو رائے بریلی سے ملی جیت کا سرٹیفکیٹ سونیا اور سونیا گاندھی سے آشیرواد لیا۔ 2019 میں اتر پردیش کے امیٹھی سے رکن پارلیمنٹ اور مرکزی وزیر اسمرتی ایرانی کو شکست دینے والے کانگریس امیدوار کشوری لال شرما نے آج دہلی میں سونیا گاندھی، راہل گاندھی اور پرینکا گاندھی سے ملاقات کی۔ وہ رائے بریلی سے راہل گاندھی کی جیت کا سرٹیفکیٹ لے کر دہلی آئے تھے۔کشوری لال شرما نے بتایا کہ انھوں نے راہل گاندھی کو رائے بریلی سے جیت کا سرٹیفکیٹ سونیا اور سونیا گاندھی سے آشیرواد لیا۔کشوری لال شرما نے بتایا کہ راہل گاندھی جی نے کہا ہے کہ آپ جیسے ہیں ویسے ہی رہنا، کسی بھی طرح کا گھمنڈ نہیں کرنا ہے۔کشوری لال نے اس پر کہا کہ "میں سبھی کا رکن پارلیمنٹ ہوں، سب کا کام کروں گا۔ میں بغیر عوام کو شامل کیے کوئی کام نہیں کروں گا۔" قابل ذکر ہے کہ کشوری لال شرما نے امیٹھی میں بی جے پی کی طرف سے انتخاب لڑ رہی مرکزی وزیر اسمرتی ایرانی کو ایک لاکھ 67 ہزار ووٹوں سے ہرایا ہے۔ جہاں اسمرتی ایرانی کو 3 لاکھ 72 ہزار ووٹ ملے، وہیں کشوری لال کو 5 لاکھ 39 ہزار ووٹ ملے ہیں۔

جنگ بندی معاہدے کیلئے امریکی روڈ مپ فریقین کے موقف کے قریب: قطر

دوحہ، 05 جون (ہ س)۔قطر کی طرف سے کہا گیا ہے کہ اس نے اسرائیل کی ایک تجویز حماس کو بھجوائی ہے۔جس سے لگتا ہے کہ امریکی صدر جوبائیڈن کی طرف سے غزہ میں جنگ حوالے سے پیش کیا گیا روڈ میپ دونوں فریقوں کی پوزیشن کے قریب تر ہے۔قطر جو کہ اسرائیل اور غزہ کے درمیان ثالث کا کردار ادا کرنے والا اہم ملک ہے۔اس کے ترجمان وزارت خارجہ نے یہ بات منگل کے روز ایک پریس کانفرنس کے دوران کہی ہے۔قطر نے پہلے ہی اسرائیل اور حماس دونوں کو متوجہ کر رکھا ہے کہ صدر جوبائیڈن کے روڈ میپ پر واضح موقف سامنے لائیں۔قطر کے ترجمان نے کہا ہم واضح اسرائیلی موقف کے لیے منتظر ہیں۔ ایسے واضح موقف کے جس پر پوری اسرائیلی حکومت متفق ہو۔صدر جوبائیڈن نے جمعہ کے روز ایک تین مرحلوں پر مبنی معاہدے کے لیے روڈ میپ پیش کیا تھا۔اس روڈ میپ کے مطابق میں پہلے مرحلے پر چھ ہفتوں پر محیط جنگ بندی ہوگی، جس کے دوران اسرائیل اپنی فوج تمام آبادی والے علاقوں سے نکال لے گا۔ اس دوران حماس بطور خاص خواتین اور بوڑھے یا بیمار یرغمالیوں کی رہائی یقینی بنائے گا۔ ان یرغمالیوں کے بدلے میں اسرائیل بھی سینکڑوں فلسطینی اسیران کو اپنی جیلوں سے رہائی دے گا۔نیز اس روڈ میپ کے مطابق اسرائیل اور حماس کے درمیان مستقل جنگ بندی کے لیے مذاکرات ہوں گے۔ جوبائیڈن نے اس جنگ بندی کے حوالے سے کہا ہے یہ اس وقت تک ہوگی جب تک حماس اس کے لیے اپنے وعدے پورے کرتا رہے گا۔اگلے مرحلے میں جوبائیڈن کے مطابق ان یرغمالیوں کی رہائی ممکن بنائی جائے گی جو ابھی باقی رہ گئے تھے۔ ان میں اسرائیل کے مرد فوجی بھی شامل ہوں گے۔اسی دوران غزہ کے باقی حصوں سے بھی اسرائیلی فوج نکال لی جائے گی اور مستقل جنگ بندی شروع ہوجائے گی۔

امریکی صدر بائیڈن کی اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کی شدید تنقید

واشنگٹن، 5 0جون (ہ س)۔امریکی صدر جوبائیڈن جن کی انتخابی مہم میں غزہ کی جنگ اور مشرق وسطیٰ کے حالات کی اہمیت بڑھ گئی ہے۔ انہوں نے ٹائم میگزین کو دیے گئے ایک انٹرویو کے دوران اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے وہ اپنے آپ کو سیاسی اعتبار سے بچانے کے لیے غزہ کی جنگ کو لمبا کھینچنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ انٹرویو منگل کے روز شائع ہوا ہے۔امریکی صدر نے کہا ان کا نیتن یاہو کے ساتھ اس امر پر ایک بڑا اختلاف ہے کہ جنگ کے بعد غزہ کا منظر کیا ہوگا۔ میرے خیال میں سات اکتوبر کے حماس کے حملے کے نتیجے میں چھڑنے والی جنگ کے دوران اسرائیل نے اپنے آپ کو ایک نامناسب کام میں ملوث کر لیا ہے۔ 81 سالہ صدر

جو بائیڈن نے اپنا کیس سیاسی اعتبار سے بھی پیش کیا، ان کا کہنا تھا اپنے انتخابی حریف کے مقابلے میں بہتر پوزیشن پر ہوں اور میں نے تائیوان، یوکرین اور غزہ کے حوالے سے امریکہ کو ایک عالمی طاقت کے طور پر پیش کرنے میں بہتر کردار ادا کیا ہے۔وہ غزہ میں جنگ بندی کے سلسلے میں جمعہ کو پیش کیے جانے والے اپنے روڈ میپ سے ایک روز قبل ٹائم میگزین کو انٹرویو دے رہے تھے۔ ان سے پوچھا گیا اگر وہ یقین رکھتے ہیں کہ اسرائیل غزہ کی جنگ کو لمبا کرنے کی کوشش اپنے سیاسی مقاصد کے لیے کر رہا ہے تو؟ اس پر ان کا جواب تھا پھر لوگوں کے پاس وجہ موجود ہے کہ انہیں یہ نتیجہ کس طرح اخذ کرنا ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ نیتن یاہو کے ساتھ غزہ میں شہری ہلاکتوں کی بڑھتی ہوئے تعداد پر ان کے تعلقات میں کشیدگی آئی۔ خصوصا فلسطین کے دو ریاستی حل کے حوالے سے بھی۔انہوں نے یوکرین پر روسی حملے کا ذکر کرتے ہوئے اسے خوفناک تباہی قرار دیا۔تاہم وہ یوکرین کے معاملے میں اپنی کوششوں کو بہتر سمجھتے ہیں اس وجہ سے خود کو اپنے صدارتی انتخاب میں حریف سے بہتر بھی بتاتے ہیں۔

ملک بھر سے 17 مسلم امیدوار پارلیمنٹ پہنچنے میں کامیاب

نئی دہلی: کم از کم 17 مسلم امیدواروں نے ملک بھر میں لوک سبھا کی نشستیں جیتی ہیں، جن میں ٹی ایم سی کے امیدوار اور سابق ہندوستانی کرکٹر یوسف پٹھان بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کانگریس کے سینئر لیڈر ادھیر رنجن چودھری کو بہرام پور میں شکست دی۔ اس سال لوک سبھا انتخابات میں کل 78 مسلم امیدوار میدان میں تھے، جو گزشتہ انتخابات کے مقابلے بہت کم ہے، جب مختلف جماعتوں نے 115 مسلم امیدوار کھڑے کئے تھے۔سہارنپور سے کانگریس کے امیدوار عمران مسعود نے 64542 ووٹوں کے فرق سے کامیابی حاصل کی، جبکہ کیرانہ سے سماج وادی پارٹی کی نوجوان امیدوار اقرا حسن چودھری نے بی جے پی کے پردیپ کمار کو 69116 ووٹوں سے شکست دی۔ غازی پور کے سبکدوش ہونے والے ایم پی افضال انصاری نے ایک بار پھر 3.5 لاکھ ووٹ حاصل کر کے سیٹ جیت لی، جبکہ اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اسدالدین اویسی نے اپنی قریبی حریف بی جے پی کی مادھوی لتا کو مبینہ کو 338087 ووٹوں کے فرق سے جیت کر حیدرآباد سیٹ کو برقرار رکھا۔لداخ میں آزاد امیدوار محمد حنیفہ نے 27862 ووٹوں کے فرق سے کامیابی حاصل کی ہے، جب کہ ایک اور آزاد امیدوار عبدالرشید شیخ نے جموں وکشمیر کی بارہمولہ سیٹ سے 4.7 لاکھ ووٹ حاصل کرکے کامیابی حاصل کی، انہوں نے سابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کو شکست دی۔ نیشنل کانفرنس کے میاں الطاف احمد نے جموں وکشمیر کی اننت ناگ-راجوری سیٹ پر سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی کے خلاف 281794 ووٹوں سے کامیابی حاصل کی۔ سری نگر میں این سی امیدوار آغا سید روح اللہ مہدی نے بی جے پی کے جنگل کشور شرما کو 1.80 لاکھ ووٹوں کے فرق سے شکست دی۔ اتر پردیش میں، سماج وادی پارٹی کے محب اللہ نے رام پور سیٹ سے 503,81,4 ووٹ حاصل کر کے جیت حاصل کی، جب کہ ضیاء الرحمان نے سنبھل سے 2.1 لاکھ ووٹوں کے فرق سے کامیابی حاصل کی۔ پہلی بار کے دعویدار یوسف پٹھان نے مغربی بنگال کی بہرام پور سیٹ سے لوک سبھا میں کانگریس لیڈر اور 6 بار کے ایم پی ادھیر رنجن چودھری کو 85022 ووٹوں سے شکست دی۔

آسام میں سیلاب کی تباہ کاریاں، مزید تین افراد کی موت

آسام میں سیلاب کی صورتحال بدستور تشویشناک بنی ہوئی ہے کیونکہ شدید بارش کی وجہ سے مزید تین افراد کی موت ہوگئی ہے جبکہ ریاست کے کئی نئے علاقے زیر آب آگئے ہیں۔ مگر دوسری جانب ایک سرکاری بلیٹن میں کہا گیا ہے کہ سیلاب سے متاثر ہونے والوں کی تعداد میں معمولی کمی آئی ہے۔ بلیٹن کے مطابق ریاست میں ندیوں میں اب بھی طغیانی ہے اور مختلف علاقوں کے متاثرہ لوگوں نے میں ریلیف کیمپوں میں پناہ لی ہوئی ہے۔ اتوار کی رات آسام اسٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (اے ایس ڈی ایم اے) کے ایک بلیٹن میں کہا گیا ہے کہ 13 اضلاع میں 246,35,5 لوگ اب بھی سیلاب سے متاثر ہیں۔ ہفتہ کو 10 اضلاع میں سیلاب سے متاثرہ افراد کی تعداد 642,01,6 تھی۔ کچھار میں دو اور ناگاؤں میں ایک کی موت کے ساتھ ہی 28 مئی سے سیلاب اور طوفان سے مرنے والوں کی تعداد 18 ہوگئی ہے۔ اے ایس ڈی ایم اے کے بلیٹن کے مطابق تین بڑے دریا کوپلی، براک اور کشیارا خطرے کے نشان سے اوپر بہہ رہی ہیں۔ مختلف اضلاع کے 193 ریلیف کیمپوں میں 000,39 سے زیادہ بے گھر افراد پناہ لیے ہوئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی 82 دیگر امدادی مراکز بھی بنائے گئے ہیں۔ نیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (این ڈی آر ایف)، اسٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف) اور مقامی انتظامیہ سمیت کئی ایجنسیاں راحت اور بچاؤ کام کر رہی ہیں جبکہ متاثرہ علاقوں میں طبی ٹیموں کو بھی تعینات کیا گیا ہے۔ مختلف اضلاع سے سیلاب کی وجہ سے سڑکوں، پلوں اور دیگر املاک سمیت انفراسٹرکچر کو نقصان پہنچنے کی اطلاعات ہیں۔

مہاراشٹر میں آزاد امیدوار

نے بھی دی بی جے پی کو پٹخنی

ممبئی: لوک سبھا انتخابات 2024 میں این ڈی اے کا 400 پار کرنے کا خواب چکنا چور ہوگیا ہے اور اسے 300 سیٹیں بھی نہیں مل سکیں، جب کہ بی جے پی خود اپنے بل بوتے پر حکومت بنانے میں ناکام رہی۔ بی جے پی کو اس حال تک پہنچانے والے صرف اتحادی امیدوار ہی نہیں تھے بلکہ آزاد امیدواروں نے بھی بی جے پی کو نقصان پہنچایا، ان میں سے ایک وشال پاٹل ہیں۔ وشال پاٹل نے سانگلی لوک سبھا سیٹ سے الیکشن لڑا تھا اور ان کا مقابلہ بی جے پی کے سنجے پاٹل تھا لیکن عوام نے بی جے پی کے امیدوار کو مسترد کر دیا اور آزاد امیدوار کو منتخب کیا۔ وشال پاٹل نے 100053 ووٹوں کے فرق سے جیت حاصل کی ہے اور انہیں کل 571666 ووٹ ملے ہیں۔ جبکہ بی جے پی امیدوار سنجے پاٹل 471613 ووٹ لے کر دوسرے نمبر پر رہے۔ وہیں شیو سینا (ادھو بالا صاحب ٹھاکرے) کے امیدوار چندر دھر سبھاش پاٹل 60115 ووٹ حاصل کرنے میں کامیاب رہے اور تیسرے نمبر پر رہے۔ خیال رہے کہ سانگلی میں ٹھاکرے دھڑے کی طرف سے امیدوار کا اعلان کرنے کے بعد بھی پاٹل نے اپنا دعویداری ختم نہیں کی تھی۔ وشال پاٹل کی جیت پر ادھو ٹھاکرے نے بھی خوشی کا اظہار کیا ہے۔ جب ان سے سانگلی کے نتیجے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ سانگلی کے حوالے سے ہمارا فیصلہ غلط تھا، تاہم انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ وشال پاٹل ہمارے ساتھ آئیں گے۔ وشال پاٹل کئی سالوں سے سانگلی ضلع میں کانگریس کی کمان سنبھالے ہوئے ہیں۔ وہ آنجہانی وزیر اعلیٰ وسنت دادا پاٹل کے پوتے اور پانچ بار کے تجربہ کار ایم پی پرکاش باپو پاٹل کے بیٹے ہیں۔ ٹکٹ نہ ملنے کی وجہ سے اس بار وشال نے آزاد حیثیت سے الیکشن لڑنے کا فیصلہ کیا اور شاندار کامیابی حاصل کی۔

بی ایس پی اب بہت سوچ سمجھ کر مسلم

طبقے کے افراد کو ٹکٹ دے گی: مایاوتی

لکھنؤ، 5 جون (ایجنسی)۔ لوک سبھا میں ہار کا ٹھیکرا ایک بار پھر مایاوتی نے مسلمانوں کے سر پھوڑا ہے۔ لوک سبھا انتخابات میں شکست کے بعد بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کی سربراہ مایاوتی نے کہا کہ مناسب نمائندگی دینے کے باوجود مسلم طبقہ بی ایس پی کو ٹھیک سے نہیں سمجھ سکا۔ ایسے میں مسلم طبقے کو بہت غور وفکر کے بعد آئندہ انتخابات میں موقع دیا جائے گا تاکہ مستقبل میں پارٹی کو اس بار کی طرح بھاری نقصان نہ اٹھانا پڑے۔ مایاوتی نے سوشل میڈیا پر شیئر کیے گئے خط میں لکھا ہے کہ اس بار پارٹی نے اپنے بل بوتے پر الیکشن لڑا ہے۔ امید تھی کہ دیانتدار کارکنوں اور پارٹی سے وابستہ لوگوں کی مدد سے بہتر نتائج سامنے آئیں گے۔ ان کی ذات کے زیادہ تر لوگوں نے بی ایس پی کو ووٹ دیا، جس کے لیے وہ شکر گزار ہیں۔ اس کے علاوہ، مسلم طبقہ، جو کہ پارٹی کا ایک خاص حصہ ہے، گزشتہ انتخابات اور اس بار لوک سبھا انتخابات میں بھی مناسب نمائندگی دینے کے باوجود بی ایس پی کی صحیح حمایت نہیں کر سکا۔ اب ایسی صورتحال میں انہیں غور وخوض کے بعد الیکشن میں موقع دیا جائے گا تاکہ مستقبل میں پارٹی کو اتنا بڑا نقصان نہ ہو۔ مایاوتی نے کہا کہ یہ لوک سبھا انتخاب کافی متاثر ہوا کیونکہ زندگی تقریباً ہر وقت درہم برہم رہتی ہے، خاص طور پر شدید گرمی کی وجہ سے۔ توقعات کے برعکس انتخابی جوش وخروش میں نمایاں فرق کی وجہ سے ووٹ کا فیصد بھی خاصا متاثر ہوا ہے، خاص طور پر معاشرے کے غریب طبقات اور محنت کش لوگوں میں عدم دلچسپی پائی گئی۔

لوک سبھا الیکشن: یوپی سے یہ سات خواتین پہنچیں

پارلیمنٹ، 80 خواتین امیدواروں نے الیکشن لڑا

لکھنؤ، 5 جون (ہ س)۔اس بار ملک کی سب سے بڑی پنچایت میں 7 خواتین ایم پیز یوپی کی نمائندگی کریں گی۔ ان میں سب سے زیادہ پانچ خواتین ایم پی ایس پی کی منتخب ہوئی ہیں۔ اس بار ریاست کی 80 سیٹوں پر کل 851 امیدواروں نے قسمت آزمائی۔ اس میں 80 خواتین امیدوار شامل تھیں۔ بڑی پارٹیوں میں بی جے پی نے 7، ایس پی نے 10، کانگریس نے ایک، اپنا دل (ایس) نے دو اور بی ایس پی نے تین خواتین امیدواروں کو ٹکٹ دیا۔ آپ کو بتادیں، 2019 کے لوک سبھا انتخابات میں یوپی سے 11 خواتین ممبران پارلیمنٹ منتخب ہوئی تھیں۔ جو ریاست ملک کی پارلیمنٹ کو سب سے زیادہ 80 ایم پیز دیتی ہے اس کی نمائندگی ملک کی پارلیمنٹ میں 7 خواتین ایم پیز کریں گی۔ ایس پی کی پانچ خواتین ایم پیز، بی جے پی اور اپنا دل کی ایک ایک خاتون نے کامیابی حاصل کی ہے۔ ان میں متھرا سے ہیما مالنی (بی جے پی)، مرزا پور سے انوپریا پٹیل (اپنا دل سونیلال)، مین پوری سے ڈمپل یادو (ایس پی)، باندہ سے کرشنا پٹیل (ایس پی)، مچھلی شہر سے پریا سروج (ایس پی)، مراد آباد سے روچی ویرا (ایس پی) اور اقرا حسن (ایس پی) شامل ہیں۔ این ڈی اے نے یوپی میں نو خواتین امیدواروں کو میدان میں اتارا۔ جس میں سات بی جے پی اور دو اتحادی اپنا دل سونی لال کے ٹکٹ پر قسمت آزمانے آئے تھے۔ متھرا سے ہیما مالنی، دھورہرا سے ریکھا ورما، امیٹھی سے اسمرتی ایرانی، سلطان پور سے مینکا گاندھی، فتح پور سے سادھوی نرنجن جیوتی، بارہ بنکی سے راجرانی راوت، لال گنج سے نیلم سونکر بی جے پی کے ٹکٹ پر میدان میں تھیں۔ اپنا دل سونیلال کے ٹکٹ پر مرزا پور سے انوپریہ پٹیل اور رابرٹس گنج سے رنکی کول نے مقابلہ کیا۔ سماج وادی نے 11 خواتین امیدواروں کو ٹکٹ دیا۔ ان میں کیرانہ سے اقرا حسن، مرادآباد سے روچی ویرا، میرٹھ سے سنیتا ورما، مین پوری سے ڈمپل یادو، ہردوئی سے اوشا ورما، اناؤ سے انو ٹنڈن، گونڈا سے شریا ورما، گورکھپور سے کاجل نشاد، مچھلی شہر سے پریا سروج اور باندہ سے کرشنا پٹیل شامل ہیں۔ کانگریس نے غازی آباد سے ڈولی شرما کو ٹکٹ دیا۔

فڑنویس نے مہاراشٹر میں بی جے پی کی خراب کارکردگی کی ذمہ داری قبول کی

نئی دہلی: لوک سبھا انتخابات 2024 کے نتائج سامنے آچکے ہیں۔ بی جے پی اکثریت کے ہندسہ سے پیچھے رہ گئی لیکن این ڈی اے کو مکمل اکثریت حاصل ہوئی ہے۔ ایسے میں تیسری بار این ڈی اے کی حکومت بنانے کی کوششیں تیز ہوگئی ہیں۔ دریں اثنا، مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے استعفیٰ دینے کی پیشکش کی ہے۔ ریاست میں پارٹی کی خراب کارکردگی کی ذمہ داری لیتے ہوئے انہوں نے بی جے پی ہائی کمان سے مطالبہ کیا ہے کہ انہیں ان کے عہدے سے فارغ کیا جائے، تاکہ وہ پارٹی کے لیے کام کرسکیں۔ مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مہاراشٹر میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی ساری ذمہ داری بطور لیڈر مجھ پر تھی۔ مہاراشٹر میں ایک طرح سے شکست ہوئی ہے اور سیٹیں کم ہوگئی ہیں۔ میں اس کی پوری ذمہ داری لیتا ہوں، میں اسے قبول کرتا ہوں۔ فڑنویس نے مزید کہا کہ وہ کسی بھی کوتاہی کو دور کرنے کی کوشش کریں گے۔ میں بھاگنے والا آدمی نہیں ہوں اور زور و شور سے زمین پر اتروں گا۔ ہم اپنی پوری پارٹی کو ساتھ لے کر نئی حکمت عملی تیار کریں گے۔ نئی حکمت عملی اپناتے ہوئے عوام کے درمیان جائیں گے۔ ہم عوام کا اعتماد دوبارہ حاصل کریں گے۔ مہاراشٹر کے لوک سبھا انتخابات کے نتائج کی بات کریں تو مہاراشٹر کی 48 سیٹوں میں سے کانگریس نے 13 اور بی جے پی نے 9 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی ہے۔ اس کے ساتھ ہی شیو سینا (ادھو ٹھاکرے) نے بھی 9 سیٹیں جیتی ہیں۔ اس کے علاوہ شرد پوار کے کیمپ کی این سی پی نے 8 سیٹیں جیتی ہیں، جب کہ سی ایم ایکناتھ شندے کی پارٹی نے 7 سیٹیں جیتی ہیں۔ وہیں اجیت پوار کو ایک سیٹ اور ایک آزاد امیدوار کو ایک سیٹ ملی۔ گزشتہ لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی نے مہاراشٹر میں 23 سیٹیں جیتی تھیں لیکن اس بار بی جے پی 9 سیٹیں ہی جیت پائی ہے۔

'کنگ میکر' پر بنائی گئیں مضحکہ خیز فلمی میمز

انڈیا یا این ڈی اے، نتیش کمار کس کو سپورٹ کریں گے؟

حیدرآباد: لوک سبھا انتخابات 2024 کا نتیجہ پوری دنیا کے سامنے ہے۔ اس میں حکمران جماعت بی جے پی کو اکثریت (272) سے کم سیٹیں ملی ہیں اور بی جے پی اپنی اتحادی جماعتوں کے ساتھ مل کر حکومت بنانے کی تیاری کر رہی ہے۔ دوسری طرف انڈیا الائنس نے این ڈی اے کا سارا کھیل ہی خراب کر دیا ہے اور 200 سے زیادہ سیٹیں جیت کر ملک میں اپوزیشن کو پھر سے زندہ کر دیا ہے۔ اب یہ بحث جاری ہے کہ حکومت کون بنائے گا۔ اس بار آندھرا پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ چندرا بابو نائیڈو اور بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کنگ میکر کے کردار میں نظر آرہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی نتیش کمار کی پارٹی جے ڈی یو این ڈی اے کی ایک آئینی جماعت ہے۔ نتیش کمار کے بارے میں اس بات کا امکان ہے کہ وہ کسی بھی وقت بازی پلٹ سکتے ہیں۔ ایسے میں نتیش کمار کے سیاسی کریئر سے انحراف کی بنیاد پر سوشل میڈیا پر ان پر فلمی میمز بنائے جا رہے ہیں۔ فلم دل والے دلہنیا لے جائیں گے میں شاہ رخ خان کاجول کو دیکھ کر بولتے ہیں پلٹ اس میمز میں وہ بھی شامل ہیں۔ میمز میں یہ بھی لکھا ہے کہ راہل گاندھی نتیش کو اداکار بنا رہے ہیں۔ فلم ویلکم کا ایک منظر، جس میں ملیکا شیراوت دونوں اداکار نانا پاٹیکر اور انیل کپور سے بات کر رہی ہیں۔ اس میں ملیکا شیراوت کو نتیش کے کردار میں دکھایا گیا ہے اور نانا-انل بی جے پی-کانگریس کے کردار میں ہیں۔ اس کے ساتھ ہی انوپم کھیر، کرینہ کپور، راج پال یادو سمیت کئی ستاروں کے نام میمز میں شامل ہیں۔ حکومت کس کی بنے گی؟۔ اب پورا ملک اس بات پر بحث کر رہا ہے کہ ملک کا وزیر اعظم کون بننے

انڈیا اتحاد کو ملا رام جی کا آشیرواد: تیجسوی

پٹنہ، 5 جون: لوک سبھا انتخابات کے نتائج کے بعد تیجسوی یادو دہلی روانہ ہو گئے۔ وہ دہلی میں انڈیا اتحاد کے اجلاس میں شرکت کریں گے۔ پٹنہ ایئرپورٹ پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے انڈیا اتحاد کی اچھی کارکردگی کے لیے عوام اور بھگوان رام کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ عوام اور بھگوان رام کا آشیرواد ہے۔ اس دوران انہوں نے بی جے پی پر بھی حملہ کیا۔ تیجسوی یادو نے کہا کہ ملک نے بی جے پی جیسی گھمنڈی جماعت کو مسترد کیا ہے۔ اب بی جے پی پارٹی اپنے بل بوتے پر حکومت نہیں بنا سکتی۔ عوام نے واضح پیغام دیا ہے کہ ملک میں آمرانہ رویہ نہیں چلے گا۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن نے ایودھیا جیسی سیٹ سے بھی جیت حاصل کی ہے۔ سمجھیں کہ عوام کے ذہنوں میں کیا ہے اور عوام نے کس قسم کی ووٹنگ کی ہے۔ تیجسوی یادو نے کہا کہ ہماری کارکردگی بہت اچھی رہی ہے۔ ہم نے کس بنیاد پر الیکشن لڑا ہے، سب دیکھ سکتے ہیں۔ انڈیا اتحاد کو ایودھیا میں رام جی کا آشیرواد حاصل ہوا۔ جس مودی فیکٹر کی بات کی جارہی تھی، وہ ختم ہو گیا ہے۔ بی جے پی اکثریت سے دور ہو گئی ہے۔ جو اتحادی ہیں، اب یہ ان لوگوں پر منحصر ہے۔ واضح ہو کہ تیجسوی یادو کے علاوہ نتیش کمار بھی این ڈی اے میٹنگ میں شرکت کے لیے دہلی روانہ ہو گئے ہیں۔ دونوں ایک ہی فلائٹ سے دہلی گئے ہیں۔ ان کے ساتھ چراغ پاسوان بھی موجود تھے۔ دہلی میں این ڈی اے اور انڈیا دونوں کی میٹنگوں کا دور شروع ہو گیا ہے۔ اس بارے میں کافی بحث ہو رہی ہے۔ واضح ہو کہ 543 لوک سبھا سیٹوں پر منگل کے روز جاری کردہ نتائج میں این ڈی اے نے 292 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی ہے جس میں بی جے پی کو 240 سیٹیں ملی ہیں۔ انڈیا اتحاد نے 200 نشستیں حاصل کی ہیں۔ مجموعی طور پر این ڈی اے اتحاد کی سیٹیں اکثریت سے زیادہ ہے لیکن اگر نتیش کمار بازی پلٹتے ہیں تو انڈیا کی اکثریت بڑھ سکتی ہے۔ ایسے میں حکومت بننے تک ملک میں انتشار ہی رہے گا۔ بہار میں این ڈی اے کی کارکردگی اچھی نہیں رہی۔ 40 سیٹوں میں سے این ڈی اے نے 30 سیٹیں جیتی ہیں۔ اس میں جے ڈی یو اور بی جے پی نے 12-12 سیٹیں جیتی ہیں۔ اس کے علاوہ چراغ پاسوان کی پارٹی نے 5 سیٹوں پر اور جیتن رام مانجھی نے ایک سیٹ پر کامیابی حاصل کی ہے۔ انڈیا اتحاد نے 9 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی ہے جس میں آر جے ڈی کو 4، کانگریس کو 3 اور سی پی آئی (ایم ایل) کو 2 سیٹیں ملی ہیں۔ آزاد پپو یادو نے ایک سیٹ جیتی ہے۔

بھاگلپور کا جردالو آم صدر، وزیر اعظم سمیت دیگر مہمانوں کیلئے بھیجا گیا

بھاگلپور، 05 جون: بہار کے جردالو آم رس دار اور آسانی سے ہضم ہونے والے آموں کے زمرے میں شامل ہے۔ یہ آم اپنے لذیذ ذائقے کی وجہ سے ملک بھر میں مشہور ہے۔ بھاگلپور کا جردالو آم ہر سال وزیر اعظم، صدر اور دیگر معززین کو بھیجا جاتا ہے۔ اس بار پھر بدھ کے روز وزیر اعظم، صدر مملکت اور دیگر خصوصی مہمانوں کو جردالو بھیجا گیا ہے۔ وزیر اعظم اور صدر 2007 سے ہر سال اس کا مزہ چکھ رہے ہیں۔ لیکن اس بار یہ خاص ہے۔ کیونکہ یہ پہلا موقع ہے کہ کسی وزیر اعظم کی جیت کے بعد جردالو آم کو پیغام کے طور پر بھیجا گیا ہے۔ بھاگلپور کا جردالو آم وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے بطور تحفہ بھیجا ہے۔ آج سب کی نظریں نتیش کمار پر حکومت بنانے کے لیے لگی ہوئی ہیں۔ دریں اثناء وزیر اعظم کو جردالو آم کا تحفہ بھیجنا بھی خاص ہے۔ سلطان گنج کے کسان اشوک چودھری کے باغات سے محکمہ زراعت کے افسران نے آموں کی اچھی طرح جانچ کی، انہیں توڑا اور پیک کیا۔ آج وکرم شیلا ایکسپریس سے 2000 کلو آم بھیجا گیا ہے۔ کل آنند وہار ٹرمینل سے بہار بھون لے جایا جائے گا۔ اس کے بعد وہاں سے صدر، وزیر اعظم، گورنر، مرکزی وزراء اور دیگر خصوصی مہمانوں کو بھیجا جائے گا۔ وزیر اعظم اور صدر 2007 سے ہر سال اس کا مزہ چکھ رہے ہیں۔ لیکن اس بار یہ خاص ہے۔ کیونکہ یہ پہلا موقع ہے کہ کسی وزیر اعظم کی جیت کے بعد جردالو آم کو پیغام کے طور پر بھیجا گیا ہے۔ بھاگلپور کا جردالو آم وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے بطور تحفہ بھیجا ہے۔ آج سب کی نظریں نتیش کمار پر حکومت بنانے کے لیے لگی ہوئی ہیں۔ دریں اثناء وزیر اعظم کو جردالو آم کا تحفہ بھیجنا بھی خاص ہے۔ سلطان گنج کے کسان اشوک چودھری کے باغات سے محکمہ زراعت کے افسران نے آموں کی اچھی طرح جانچ کی، انہیں توڑا اور پیک کیا۔ آج وکرم شیلا ایکسپریس سے 2000 کلو آم بھیجا گیا ہے۔ کل آنند وہار ٹرمینل سے بہار بھون لے جایا جائے گا۔ اس کے بعد وہاں سے صدر، وزیر اعظم، گورنر، مرکزی وزراء اور دیگر خصوصی مہمانوں کو بھیجا جائے گا۔

میونسپل کارپوریشن کے منصوبوں کا لیا گیا جائزہ

سیتامڑھی: ضلع مجسٹریٹ سیتامڑھی رچی پانڈے کی صدارت میں میونسپل کارپوریشن کے ذریعہ چلائی جانے والی مختلف اسکیموں کا جائزہ لیا گیا۔ جائزہ اجلاس میں ضلع مجسٹریٹ نے شہر میں پانی جمع ہونے سے متعلق موصول ہونے والی شکایت پر برہمی کا اظہار کیا اور میونسپل کارپوریشن کے تحت آنے والے تمام نالوں کو بارش سے قبل صاف کرنے اور پمپوں کے ذریعے بارش کے پانی کی نکاسی کے انتظامات کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ ضرورت کے مطابق مختلف وارڈ میں بنائے گئے نالوں کو وقت پر اڑا دینے کی ہدایت دی گئی۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ اس سلسلے میں کام کی رفتار کو یقینی بنایا جائے تاکہ عام لوگوں کو پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ضلع مجسٹریٹ نے اجلاس میں موجود مختلف ایگزیکیٹو ایجنسیوں کو ہدایت کی کہ وہ اپنے کام کرنے کے انداز کو بہتر بنائیں بصورت دیگر بلیک لسٹ کرنے کے لیے تیار رہیں۔ انہوں نے کہا کہ بارشوں سے قبل تمام نالوں کی صفائی بروقت مکمل کی جائے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ اگر آنے والے دنوں میں اس سلسلے میں کوئی شکایت موصول ہوئی تو سخت کارروائی کی جائے گی۔ میٹنگ میں میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں پانی جمع ہونے کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے سٹارم واٹر ڈرینج سسٹم اسکیم کے نفاذ کا جائزہ لیا گیا اس کے علاوہ ہر گھر ٹیپ واٹر اسکیم، شیلٹر سائٹ اسکیم، سڑک اور ڈرین کی تازہ ترین صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ میونسپل کارپوریشن کے اندر تعمیرات، پانی جمع ہونے کی روک تھام کے لیے ایکشن پلان وغیرہ کا جائزہ لیا گیا۔ میونسپل کمشنر پرمود کمار پانڈے، پروجیکٹ ڈائریکٹر بڈکو، سٹی منیجر، ایگزیکیٹو انجینئر اربن ڈیولپمنٹ ڈویژن، ضلع پبلک ریلیشن آفیسر کمل سنگھ اور دیگر افسران موجود تھے۔

کشن گنج میں سہ رخی مقابلے میں کانگریس کی جیت

عوام کے اعتماد پر پورا اتروں گا: ڈاکٹر جاوید

کشن گنج، 05 جون: لوک سبھا سیٹ سے مسلسل دوسری بار جیتنے کے بعد کانگریس امیدوار ڈاکٹر جاوید آزاد نے ووٹروں کا شکریہ ادا کیا۔ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ کشن گنج کے ووٹروں نے ان پر جو بھروسہ کیا ہے اس پر پورا اترنے کے لیے کام کریں گے۔ ڈاکٹر جاوید نے کہا کہ ہم نے ایمانداری سے کام کیا تاکہ ووٹروں کے درمیان اپنے خیالات پیش کیے جائیں جس پر ووٹروں نے اپنے اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ راہل گاندھی نے گزشتہ دو سالوں میں جس طرح سے لوگوں کی مشکلات کو محسوس کرنے کے لئے کام کیا ہے اسی کا نتیجہ ہے کہ آج وہ دوبارہ جیت گئے ہیں۔ ڈاکٹر جاوید نے کہا کہ یہاں کے لوگوں نے ایک بار پھر ضلع میں مل جل کر رہنے کی روایت کو برقرار رکھا ہے اور وہ اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کریں گے کہ مستقبل میں گنگا جمنی ثقافت برقرار رہے۔ اس موقع پر کانگریس کارکنان سمیت ضلع صدر امام علی چنٹو، شمشیر احمد عرف دارے، شہیب عالم موجود تھے۔ کانگریس سے ڈاکٹر جاوید آزاد 59675 ووٹ لے کر کامیاب ہوئے۔ کانگریس کے موجودہ رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر جاوید آزاد اسدالدین اویسی کی پارٹی اے آئی ایم آئی ایم کے بہار ریاستی صدر اخترالایمان اور این ڈی اے اتحاد کے جے ڈی یو امیدوار مجاہد عالم کے درمیان سہ رخی مقابلہ تھا۔ تینوں مسلم امیدواروں کی موجودگی کی وجہ سے کشن گنج پارلیمانی حلقہ سے مقابلہ کافی دلچسپ تھا۔ کانگریس کے موجودہ رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر جاوید آزاد اسدالدین اویسی کی پارٹی اے آئی ایم آئی ایم کے بہار ریاستی صدر اخترالایمان اور این ڈی اے اتحاد کے جے ڈی یو امیدوار مجاہد عالم کے درمیان سہ رخی مقابلہ تھا۔ تینوں مسلم امیدواروں کی موجودگی کی وجہ سے کشن گنج پارلیمانی حلقہ سے مقابلہ کافی دلچسپ تھا۔ کشن گنج لوک سبھا کے 24 ویں اور آخری راؤنڈ میں مجاہد عالم جے ڈی یو کو 342795 ووٹ ملے۔ جبکہ کانگریس کے ڈاکٹر محمد جاوید آزاد نے 402470 ووٹ حاصل کیے۔ اخترالایمان کو 309012 ووٹ ملے۔ جس میں کانگریس کے ڈاکٹر جاوید 675,59 ووٹوں سے کامیابی حاصل کی

بہار سے کامیاب دو مسلم رکن پارلیمان کون ہیں؟ ان کے سیاسی سفر پر ایک نظر

بہار کی دو نشستوں سے مسلم رکن پارلیمان کی جیت ہوئی ہے۔ ان کا سیاسی سفر طویل ہے اور بہار میں ان کی اپنی ایک الگ پہچان ہے، حالانکہ بہار میں مسلمانوں کی قیادت کرنے پر ان کی توجہ کچھ زیادہ مرکوز نہیں ہوئی۔ آئیے ان کے سیاسی سفر پر ایک نظر ڈالتے ہیں...

بہار: بہار سے جیتنے والے مسلم چہرے میں ایک طارق انور اور دوسرے ڈاکٹر محمد جاوید ہیں۔ طارق انور نے کٹیہار پارلیمانی حلقے سے جیت درج کی ہے۔ جبکہ کشن گنج پارلیمانی حلقہ سے کانگریس کے ٹکٹ پر ڈاکٹر محمد جاوید نے لگاتار دوسری مرتبہ کامیابی حاصل کی ہے۔

طارق انور کی چھٹی جیت

کٹیہار پارلیمانی حلقے سے طارق انور کی یہ چھٹی جیت ہے۔ انہوں نے جے ڈی یو کے دلال چند گوسوامی کو 49863 ووٹوں سے شکست دی۔ 73 سالہ شاہ طارق انور کی پیدائش 16 جنوری 1951 کو ریاست کے مگدھ کمشنری میں واقع ارول ضلع میں ہوئی۔ طارق انور کا تعلق ایک سیاسی گھرانے سے ہے۔ ان کے والد مشتاق احمد شاہ 1962 میں کانگریس کی ٹکٹ پر جموئی ضلع کے سکندرا حلقہ سے رکن اسمبلی منتخب ہوئے تھے۔ خود طارق انور، 1972 میں کانگریس میں شامل ہوئے۔ طارق انور نے پہلی مرتبہ 1977 میں کٹیہار پارلیمانی حلقہ سے قسمت آزمایا، لیکن کامیابی نہیں ملی اور وہ جنتا پارٹی کے یوراج سے ہار گئے۔ تین سال بعد 1980 میں انہیں پہلی کامیابی ملی اور وہ 1980 سے 1984 اور 1996 سے 1998 اور 2014 میں کٹیہار پارلیمانی حلقہ کے لیے رکن پارلیمان منتخب ہوئے۔ جبکہ وہ دو مرتبہ راجیہ سبھا کے رکن بھی رہے۔ سال 1999 میں انہوں نے پی اے سنگما اور شرد پوار کے ساتھ ہی کانگریس کو چھوڑ دیا تھا اور نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کی بنیاد رکھی۔ 19 سال بعد 2018 میں انہوں نے دوبارہ کانگریس کی رکنیت حاصل کی۔ انہوں نے کانگریس اور این سی پی کے مختلف عہدوں پر کام کیا۔ ساتھ ہی وہ مرکزی وزیر مملکت برائے زراعت و فوڈ پروسیسنگ انڈسٹریز بھی رہے۔ انہیں 2019 کے پارلیمانی انتخابات میں جے ڈی یو کے دلال چند گوسوامی سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

تاہم اس بار انہوں نے جے ڈی یو کے ہی رکن پارلیمان دلال چندر گوسوامی کو شکست دی ہے اور 2024 کے پارلیمانی انتخاب کو اپنے نام کیا ہے۔ طارق انور بہار کی سیاست میں ایک بڑا نام ہے۔ ان کی شخصیت نے کٹیہار کے علاوہ ریاست کے دوسرے اضلاع کے مسلمانوں کے مسائل یا ان کی سیاسی قیادت پر زیادہ کچھ اثر گزشتہ پندرہ برسوں میں نہیں ڈالا ہے۔

ڈاکٹر جاوید کی دوسری جیت

طارق انور کی طرح ہی ڈاکٹر محمد جاوید کا تعلق سیاسی گھرانے سے ہے۔ کشن گنج پارلیمانی حلقہ سے کانگریس کے ٹکٹ پر ڈاکٹر محمد جاوید نے لگاتار دوسری مرتبہ کامیابی حاصل کی ہے۔ انہوں نے جے ڈی یو امیدوار مجاہد عالم کو شکست دی ہے۔ جبکہ آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے ریاستی صدر اخترالایمان تیسرے نمبر پر رہے۔ یہ مقابلہ کانٹے کا رہا اور کئی راؤنڈ ڈاکٹر جاوید سے آگے نکلتے دکھائی دیتے رہے۔ لیکن آخر کار جیت ڈاکٹر جاوید کو حاصل ہوئی۔

ڈاکٹر محمد جاوید کی پیدائش 17 جون 1963 کو ہوئی، وہ کشن گنج کے معروف سیاستدان محمد حسین آزاد کے بیٹے ہیں۔ ان کے والد محمد حسین آزاد کانگریس کے ٹکٹ پر ٹھاکر گنج اسمبلی حلقہ سے 1967 سے 1969 اور 1972 سے 1980 اور 1985 سے 1989 میں پانچ مرتبہ رکن اسمبلی رہ چکے ہیں۔

ڈاکٹر جاوید آزاد نے ایئرفورس اسکول دہلی سے 1979 میں میٹرک اور 1981 میں انٹرمیڈیٹ پاس کیا۔ اس کے بعد انہوں نے گورنمنٹ میڈیکل کالج کشمیر یونیورسٹی سے 1989 میں ایم بی بی ایس کی پڑھائی مکمل کی۔ وہ 1989 سے سیاست میں آ گئے تھے اور 2000 اور 2005 میں ٹھاکر گنج حلقہ سے اور 2010 اور 2015 میں کشن گنج حلقہ سے رکن اسمبلی رہے۔ وہ 2019 کے پارلیمانی انتخابات میں پہلی مرتبہ کشن گنج سے رکن پارلیمنٹ منتخب ہوئے تھے۔ سال 2019 میں بہار سے کامیاب ہونے والے اکلوتے نہ صرف مسلم امیدوار تھے بلکہ عظیم اتحاد کے بھی اکلوتے امیدوار تھے۔

ڈاکٹر جاوید بھی کشن گنج تک محدود رہے۔ ڈاکٹر جاوید کو کشن گنج کے علاوہ دوسرے اضلاع خاص کر سیمانچل کے علاقے کے باہر کوئی خاص مقبولیت نہیں ہے کیونکہ انہوں نے سیمانچل کے باہر کبھی مسلمانوں کے مسائل سے واقف ہونا مناسب ہی نہیں سمجھا

روزنامہ تیز رفتار

کرناٹک کے حرام خور

از:۔پارلیمانی انتخابات سے پہلے کرناٹک میں کانگریس حکومت اقتدار میں آئی اور کانگریس پارٹی نے ریاست کی عوام کیلئے سہولت فراہم کرنے کے مقصد سے پانچ گیارنٹیوں کو نافذ کیا، پانچ گیارنٹیاں جہاں عام لوگوں کی سہولت کیلئے اہم مانی جارہی تھیں،وہیں کانگریس پارٹی اس بات سے بھی پرُامید تھی کہ ان پانچ گیارنٹیوں کا فائدہ انہیں پارلیمانی انتخابات میں ملے گا۔کانگریس پارٹی کو پوری گیارنٹی تھی کہ وہ پارلیمانی انتخابات میں اس کا فائدہ حاصل کریگی،لیکن اس وقت کرناٹک میں جو نتائج آئے ہیں وہ اس بات کو ثابت کررہے ہیں کہ لوگ کانگریس حکومت سے فائدہ تو حاصل کرنا چاہتے ہیں لیکن کانگریس پارٹی کو ووٹ دینا نہیں چاہتے۔ایک طرح سے کرناٹک میں مسلمانوں نے گذشتہ اسمبلی انتخابات سے زیادہ سنجیدگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کانگریس پارٹی کی تائید کی اور کانگریس پارٹی کو مرکز میں بھی اقتدار میں لانے کیلئے ایمانداری اور حلال خوری کا ثبوت دیا۔وہیں دوسری جانب کانگریس سے ہی فائدہ اٹھانے والے دوسری قوموں نے حرام خوری کرتے ہوئے بی جے پی کا ساتھ دیا۔یقیناً کانگریس کا کھا کر کانگریس کو دھوکہ دینا غیروں کی حرام خوری ہی ہے،اگر ان میں ذرا برابر بھی کانگریس پارٹی کے منصوبوں سے فائدہ اٹھانے کا احساس ہوتا تو وہ کانگریس پارٹی کو ووٹ دیتے۔کانگریس بھلے ہی پارلیمانی انتخابات کے مدِ نظر پانچ گیارنٹیوں کو نافذ کرچکی ہو،لیکن اس بات کا بھی انہیں احساس ہونا چاہیے تھا کہ ملک میں اس وقت حالات کس قدر بدتر ہیں،کس طرح سے دلتوں سے لیکر پسماندہ طبقات بھی بی جے پی یا این ڈی اے کے ظلم وستم کا شکار ہوئے ہیں۔ویسے بھی مسلمان ووٹ دیکر بھی پریشان رہتے ہیں اور پریشانیوں کا سامنا کرنا مسلمانوں کے نصیب میں آچکا ہے،مگر جو پسماندہ طبقات،دلت اور پچھڑی ذاتیں جنہوں نے آزادی کے بعد سب سے زیادہ کانگریس سے فائدہ اٹھایا ہے وہ اب کانگریس کے ساتھ ہی غداری پر اتر آئے ہیں۔ہم نے خود الیکشن سے قبل ایک سروے کیا تھا،جس میں اس بات کا اندازہ ہوچکا تھا کہ یہ قومیں حلال خور نہیں بلکہ حرام خور ہیں،جو جس تھالی میں کھارہے ہیں،اُسی تھالی میں چھید کرنا ان کی عادت ہوتی جارہی ہے۔آنے والی حکومت جو بھی ان دلتوں اور پسماندہ طبقات کے لوگوں کی غداری کو یادرکھنا پڑیگا۔اکثر مسلمانوں کو میر صادق یا میر جعفر سے تشبیہ دی جاتی ہے،لیکن وقت کے میر صادق اور میر جعفر یہی لوگ ہیں ،جنہیں کانگریس پارٹی سر پر بٹھار کھی ہے۔حالانکہ مسلمان مسلسل وفاداری کے ثبوت پر ثبوت دیئے جارہے ہیں،اپنے جسم میں اے پازیٹیو بی پازیٹیو کا خون ہٹا کر کانگریس پازیٹیو کا خون بھر رہے ہیں،باوجود اس کے مسلمانوں کو بس ایک لالی پاپ دیا جاتا ہے جسے چوستے ہوئے پانچ سال گذار دیتے ہیں۔اس دفعہ ایم ایل سی الیکشن کی ہی مثال لیں،صرف ایک مسلم خاتون کو ٹکٹ دی گئی ہے،جبکہ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ آبادی اور وفاداری کے تناسب سے کم ازکم تین ٹکٹیں مسلمانوں کو دی جاتیں۔دیکھنا ہوگا کہ آگے کیا ہوگا اور کیا گل کھلتے ہیں۔

سام،دام،دنڈ،بھید کا انجام

ازقلم:ڈاکٹر سلیم خان

انتخابی نتائج کے بعد پہلی مرتبہ مودی جی پر یہ انکشاف ہوا کہ وہ قومی جمہوری محاذ کا حصہ ہیں ورنہ تو یہ حالت تھی کہ وہ اپنی بی جے پی کو بھی بھول گئے تھے اٹھتے بیٹھتے یہ مودی کی گارنٹی ہے کا ورد کرتے رہتے تھے ۔ انتخابی کے آخری دو ہفتوں میں انہوں نے خود اپنا نام 758 مرتبہ لیا لیکن جب عوام نے انہیں یعنی ان کی پارٹی کو اکثریت سے محروم کرکے 2014 سے بھی بری حالت میں پہنچا دیا تو ان کو این ڈی اے کی یاد آگئی۔کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے مودی نے کہا کہ عوام نے ایک بار پھر ہم پر بھروسہ کیا،آج بڑا دن ہے کیونکہ این ڈی اے تیسری بار حکومت بنانے جارہی ہے، الیکشن نتائج سامنے آنے کے بعد دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کی جیت ہوئی۔مودی نے کہا کہ یہ دراصل چالیس کروڑ بھارتیوں کی جیت ہے کیونکہ ایک بار پھر عوام نے این ڈی اے کو بھاری اکثریت دے کر کامیاب بنایا ہے۔ اس چھوٹے سے بیان میں دو بار این ڈی اے کا ذکر اور ایک بار خود کی تعریف وتوصیف ظاہر کررہی ہے کہ اب انہیں دال آٹے کا بھاؤ معلوم ہوچکا ہے۔دوسروں کو مجرا کرنے کا مشورہ دینے والے این ڈی اے میں شامل جماعتوں کے سامنے کتھک ناچ کرنے پر مجبور ہوگئے ہیں۔امیت شاہ جو اچھے اچھوں کو منہ نہیں لگاتے تھے اب ایک سیٹ پر کامیاب ہونے والے جیتن رام مانجھی کو دہلی بلانے کے لیے فون کررہے ہیں۔اسے مشیت کا انتقام کہتے ہیں ۔

اس طول طویل انتخابی میں وزیر اعظم نریندر مودی کی اناپ شناپ باتوں اور بی جے پی کی اوٹ پٹانگ حرکتوں سے وہ لوگ پریشان ہوتے تھے جو بھول گئے تھے کہ یہ عوامی فلاح وبہبود کے لیے کام کرنے والی کوئی سیاسی جماعت نہیں ہے۔ اس سے چونکہ غلط توقعات وابستہ کرلی گئی تھیں اس لیے الجھن ہوتی تھی۔ بھارتیہ جنتا پارٹی دراصل ایک الیکشن لڑنے مشین ہے اور اس کا مقصدِ وجود اقتدار حاصل کرنا یا اسے قائم ودائم رکھنا ہے۔ وہ اپنے دشمن کو قابو میں کرنے کی خاطر چانکیہ کے سات نکاتی منصوبے کو بروئے کار لاتی ہے۔چانکیہ نیتی کو سام (بہلانا پھسلانا)، دام (خریدنا)، دنڈ (مالی یا جسمانی ایذا رسانی)، بھید (پھوٹ ڈالنا) ، مایا (لالچ، دھوکہ یا فریب دینا) ، اپیکشا (دشمن کی حامیوں کو اپنے ساتھ کرکے اس کی مدد کے دروازے بند کرنا) اور اندر جال (سازش رچنا) کی اصطلاحات سے جانا جاتا ہے۔بی جے پی نے موجودہ انتخابی مہم کے دوران اس حکمت عملی پر پوری طرح عملدرآمد کیا۔بی جے پی چونکہ دن رات انتخابی جوڑتوڑ کے سوا کچھ نہیں کرتی اس لیے وہ ہمیشہ اس کام میں مصروف رہتی ہے۔بی جے پی کے طریقہ کار میں چانکیہ نیتی کے اصولوں کی جھلکیاں نہایت دلچسپ ہیں۔سام یعنی بہلانے پھسلانے کے معاملے کو مہاراشٹر، بہار اور اترپردیش میں بھی دیکھا جاسکتا ہے۔ مہاراشٹر کے اندر شیوسینا کو توڑنے سے پہلے اور بعد میں بی جے پی سب سے بڑی سیاسی جماعت تھی مگر چونکہ اکثریت ثابت کرنے کی خاطر دیگر جماعتیں اس کی حمایت میں نہیں آئیں اس لیے وہ اقتدار سے محروم رہی۔ ایکناتھ شندے کے ساتھ آجانے سے وہ کمی پوری ہوگئی اب ریاست میں بی جے پی کے سابق وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس کی حلف برداری ہوجانی چاہیے تھی مگر سام کے اصول کا تقاضہ تھا کہ بڑبولے فڈنویس کو نائب وزیر اعلیٰ بنایا جائے۔ بہار کے اندر نتیش کمار کی جے ڈی یو سے زیادہ نشستیں بی جے پی کی ہیں مگر انہیں وزارت اعلیٰ کی کرسی سے نہیں ہٹایا گیا۔ اترپردیش میں بی جے پی نے کو اوم پرکاش راج بھر نے خوب برا بھلا کہا مگر اسے نہ صرف وزارت سے نوازدیا گیا بلکہ ان کے بیٹے اروند راج بھر کو گھوسی سے پارلیمانی امیدوار بھی بنادیا گیا لیکن یہ تدابیر کام نہ آئیں۔شندے کے زیادہ تر امیدوار ہار گئے اور صرف ۶/ نشستیں جیت سکے۔راج بھر کا بیٹا بھی شکست کھا گیا اور نتیش کمار پھر سے انڈیا محاذ میں جانے کے لیے پرتول رہے ہیں۔ اس لیے یہ کہا جاسکتا ہے سام والی حکمت عملی مفید ثابت نہیں ہوئی۔ بی جے پی کے بارے میں یہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ وہ دنیا کی امیر ترین سیاسی جماعت ہے۔اس نے چندہ جمع کرنے کے لیے الیکورل بانڈ سے پی ایم کیئر فنڈ تک کئی طریقے ایجاد کررکھے ہیں اس لیے مخالفین کو منہ بولے دام پر خریدنا اس کے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے۔ وزیر داخلہ امیت شاہ کو اس پر عار محسوس نہیں ہوتی بلکہ فخر کرتے ہیں۔ مہاراشٹر میں حکومت سازی کے لیے دولت کا استعمال اس بے دریغ طریقہ پر کیا گیا کہ شندے سرکار کو'کھوکے' یعنی لاکھوں کی دولت بکنے والی حکومت کا لقب مل گیا۔ مدھیہ پردیش، گوا اور کرناٹک وغیرہ میں بھی دولت کے بل بوتے پر سرکار گرائی اور بنائی گئی۔ پارلیمانی انتخابی مہم کے دوران وقفہ وقفہ سے دیگر جماعتوں سے بی جے پی شمولیت کی خبروں کے پس پشت یہ عوامل کارفرما تھے۔ مخالفین کو جسمانی اور مالی ایذا پہنچانے کی خاطر ای ڈی اور سی بی آئی کا جیسا استعمال مودی اور شاہ نے کیا اس کی کوئی مثال نہیں ملتی ۔ اس کے ذریعہ نہ صرف اروند کیجریوال ، ہیمنت سورین، منیش سسودیہ اور انل دیشمکھ جیسے نہ جانے کتنے مخالفین جیل کی سلاخوں کے پیچھے پہنچا دیئے گئے۔ انتخابی مہم کے دوران کانگریس کے کھاتوں کو منجمد کردینا اور اس پر کروڑوں کا جرمانہ لگا دینا اسی زمرے میں آتا ہے۔ ان ساری مکاریوں کے باوجود کانگریس نے اپنی سنچری مکمل کرکے ثابت کردیا کہ کانگریس مکت بھارت کا سپنا کبھی بھی شرمندۂ تعبیر نہیں ہوگا۔

بھید کے معنی حریفوں کے درمیان تفریق و امتیاز پیدا کرنے اور عوام کو بھی ایک دوسرے سے لڑا دینے کے ہوتے ہیں۔ بی جے پی نے ہر جماعت سے توڑ کر بدعنوان لوگوں کو اپنی پارٹی میں شامل کیا ہے۔کرپشن کو دھونے والی اس کی

> بی جے پی کے طریقہ کار میں چانکیہ نیتی کے اصولوں کی جھلکیاں نہایت دلچسپ ہیں۔سام یعنی بہلانے پھسلانے کے معاملے کو مہاراشٹر، بہار اور اتر پردیش میں بھی دیکھا جاسکتا ہے۔مہاراشٹر کے اندر شیوسینا کو توڑنے سے پہلے اور بعد میں بی جے پی سب سے بڑی سیاسی جماعت تھی مگر چونکہ اکثریت ثابت کرنے کی خاطر دیگر جماعتیں اس کی حمایت میں نہیں آئیں اس لیے وہ اقتدار سے محروم رہی۔

مشین پوری دنیا میں مشہور ہوگئی اور آج حالت یہ ہے کہ اس کے ایک چوتھائی ارکان پارلیمان سنگھ کی شاکھا سے نہیں بلکہ مخالف جماعتوں سے نکل کر آنے والوں میں سے ہیں۔ ہندو اور مسلم کے درمیان دشمنی لگانے کا کام خود وزیر اعظم نے جس بے حیائی سے کیا ہے اس کا تصور بھی محال تھا۔ایک وقت تو ایسا بھی آگیا کہ وہ حزب اختلاف کو مجرا کرنے کا مشورہ دے کر خود کیبرٹ ڈانس کرنے لگے تھے لیکن اس نے مسلمانوں کو متحد اور بیدار کرنے کے ساتھ ہندوؤں کو بیزار کردیا۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ جس راجستھان میں منگل سوتر کا راگ الاپا گیا وہاں سے کانگریس کے کئی ارکان اسمبلی کامیاب ہوگئے۔ اترپردیش جہاں رام مندر پر تالا لگوانے اور بلڈوزر چلوانے ڈر دکھایا گیا وہاں کے لوگوں سماجوادی پارٹی کو پہلے نمبر اور بی جے پی کو دوسرے مقام پر ڈھکیل دیا۔مودی کے ووٹ کا فرق کئی گنا گھٹ گیا۔ سچ تو یہ مودی نے بی جے پی کا فائدہ کم اور نقصان زیادہ کیا۔

چانکیہ نیتی میں استعمال ہونے والی ایک استحصال مایا ہے جس کے معنی دھن دولت یا دھوکہ فریب ہوتا ہے۔ اس حکمت عملی کا استعمال سیاستدانوں کے علاوہ سرمایہ داروں کو بلیک میل کرنے کے لیے کیا گیا۔ اس سے نہ صرف اڈانی جیسے چہیتوں کی مدد کی گئی بلکہ دیگر صنعتکاروں سے تاوان وصول کرکے انہیں سرکاری ٹھیکے بھی دیئے گئے۔ان ٹھیکوں میں اتراکھنڈ کے اندر دھنسنے والی ٹنل اور جان لیوا ثابت ہونے والی ویکسین تک شامل ہے۔ اپیکشا دشمن کی امداد رسانی کو روکنے کے لیے ان کے حامیوں کو ساتھ لینے کے معنی میں آتا ہے۔ اس کی مثال بھی مہاراشٹر ہے جہاں ایکناتھ شندے کے ساتھ بی جے پی کو واضح اکثریت ہونے کے باوجود اجیت پوار کو توڑ کر اپنے ساتھ کرلینا ہے۔ یہ حرکت دراصل شرد پوار کو کمزور کرنے کے لیے کی گئی تھی۔ کانگریس کو کمزور کرنے کی خاطر اشوک چوہان کو ساتھ لیا گیا۔ مودی نے انہیں ایوان بالا کا رکن تو بنادیا مگر وہ ناندیڑ سے بی جے پی کے امیدوار کو کامیاب نہیں کرسکے کیونکہ ان کی حامی کانگریس میں ہی رہ گئے۔ اس لیے بی جے پی کوئی خاص فائدہ تو نہیں کرسکے الٹا کانگریس مہاراشٹر میں چوتھے نمبر سے پہلے مقام پر آگئی۔

چانکیہ نیتی کا ساتواں اصول اپنے دشمن کے خلاف سازش کرنے کو اندر جال کہتے ہیں۔ اس کی بھی بے شمار مثالیں ہیں مثلاً سندیش کھالی میں ایک فرضی عصمت دری کا معاملہ اچھال کر نہ صرف ممتا بنرجی صوبائی حکومت بلکہ پورے مسلم سماج کو بدنام کرنے کوشش کرنا تھا۔ وہ جھوٹ بھی جب طشت ازبام ہوگیا تو مودی کو اسے بھول جانا پڑا۔ مغربی بنگال میں اس بار مودی اور شاہ کی تمام تر کوششوں کے باوجود بی جے پی کو بڑا خسارہ ہوا۔ دہلی کے اندر سواتی مالیوال کے ذریعہ اروند کیجریوال پر نشانہ سادھنا بھی اس زمرے میں آتا ہے مگر جو پارٹی برج بھوشن سنگھ جیسے بدمعاش کے بیٹے کو ٹکٹ دیتی ہے اس کی آنکھوں میں خواتین سے ہمدردی کے مگرمچھ والے آنسو زیب نہیں دیتے۔ پرجول ریونا کے واقعہ نے مودی جی رہی سہی ساکھ ختم کردی۔ سورت میں بلامقابلہ کامیابی کے لیے کمال سازش رچی گئی۔ کھجوراہو، اندور اور اڈیشہ میں مخالف امیدواروں کا کانٹا نکالنا بھی ایک خطرناک سازش کا حصہ تھا مگر یہ سب کرنے کے باوجود بی جے پی چارسو پار تو دور معمولی اکثریت بھی حاصل کرنے میں ناکام رہی۔ ان کے خلاف مسلسل جدوجہد کرنے والوں کے عزم وحوصلہ پر رشید کوثر فاروقی کا یہ شعر صادق آتا ہے۔

مذہبی منافرت پر مختلف المذہبی محبت کی جیت

ازقلم: نقاش نائطی

نفرت پر محبت کی جیت ہمیشہ سے ہوتی آئی ہے دس سالہ سنگھی مودی، مسلم دلت پچھڑی جاتی نفرت پر، انہی نفرتی سنگھی قوتوں کی طرف سے دانستہ سازشی انداز "پپو" مشہور کئے گئے،ایک اکیلے راہول گاندھی کی جدوجہد وسنگھرش جیت رہا ہے بھارت انڈیا گٹھ بندھن۔ کیچڑ کے درمیان کھلنے والے کنول کو محبت کی نشانی مانا گیا تھا لیکن آزادی ہند مخالف انگریزوں کے غلام ہندو مہا سبھائیوں کی آج کی سنگھی اولاد نے، محبت کی اس نشانی کنول ہی کو٪ نفرت کے سوداگروں کے ہتھیار کے طور بدنام ورسوا کر چھوڑا ہے۔خود کو بھگوان کہلوانے یا دکھلوانے والے مودی جی کا یہ نفرتی دس سالہ سنگھی رام راجیہ، اس لحاظ سے دیش کی تاریخ کے حصے کے طور یاد رکھا جائیگا کہ مودی جی نے، صرف اپنے نفرتی دلت مسلم مخالف منوسمرتی والے رام راجیہ کو، سیکیولر اثاثت مختلف المذہبی 140 کروڑ عوام پر زبردستی لادے رکھنے کے لئے مختلف المذہبی سیکیولر اثاثت ہزاروں سالہ گنگا جمنی بھارتیہ اقدار وافکار وویش کے سیکیولر دستور العمل تک کو پامال کرتے ہوئے، انتخابی ماحول کو مسلم مخالف منافرتی کرتے کے اور ملک و وطن پر نفرتی سنگھی ہوا چلانے کی کوشش پیہم کئے جانے کے باوجود، آج دیش کے مختلف المذہبی عوام نے، اس منافرتی ماحول میں راہول گاندھی کی طرف سے، ہزاروں کلومیٹر پیدل سفر کر محبت اخوت کے تفکر و اقدار کو ملک میں جاری رکھنے کی کوشش جو کی ہے الحمد للہ مختلف المذہبی دیش کی عوام نے، راہول گاندھی کی طرف سے شروع کئے گئے، بھائی چارگی محبت اخوت کی لو کو، انڈیا گٹھ بندھن کے لئے جیت میں بدل کر رکھ دیا۔کسی نے سچ کہا ہے دہلی اقتدار کا راستہ یوپی سے ہوکر جاتا ہے۔ آج سے کچھ مہینے پہلے تک جس [illegible] یوپی میں کانگریس کی پہچان نہ ہونے کے برابر تھی جاری تھی راہول گاندھی کی محبت اخوت بھائی چارگی والی پدھ یاترا نے، ہر انتخاب بعد مودی جی کے دیش کے کسی بڑے مندر میں پوجا ارچنا سادھنا کرنے کے ڈھونگ کی قلعی کھول کر ہی رکھ دی ہے۔اور یوپی میں کانگریس سپھا دیش کے دو نوجوان لیڈر راہول اکھلیش کی جوڑی کو، اور بہار میں تیجسوی راہول کی جوڑی کو، اسی کے دہے کے ہندی فلم شعلے والے امیتابھ بچن اور دھرمیندر کی جوڑی کی طرح پورے یوپی بہار میں اتنا مشہور کردیا ہے کہ اس کی دھمک گنگا ماں کے بلاوے پر بنارس پہنچنے کا ناٹک کرنے والے، مودی جی کو، بنارسی پان، پچکاری کی طرح پھینکے جانے کا مزہ چکھوادیا ہے۔ بھلے بنارس سے مودی سوا لاکھ ووٹ فرق سے جیت چکے ہیں لیکن جمہوریت کے تحت ہم اقتدار کو پس پشت رکھے، ان کے خلاف انتخاب لڑنے والے تقریباً تمام تر امیدواروں کی نامزدگی رد کرتے ہوئے دس لاکھ ووٹوں کے فرق ریکارڈ ساز جیت درج کرنے کی کوشش کرتے والی آہنکاری بی جے پی منتظمی جی کے لئے لاکھ سوا لاکھ کی جیت کوئی بہت بڑی جیت نہیں ہے۔ جبکہ جس راہول گاندھی کو مودی جی، امت شاہ پپو کہتے تنگ کیا کرتے تھے اپنے یوپی وکیرالہ دونوں سیٹوں پر ریکارڈ ساز ساڑھے تین سے چار لاکھ کی برھت بنائے ہوئے جیت رہے ہیں۔ مسلم منافرتی نعرے بازی میں، مودی جی سے دو قدم صدا آگے نکلتے ہوئے، سنگھی گڑھ گجرات کے بعد اپنے٪ آپ کو سنگھی قلعہ کے طور پر ثابت کرنے والے بلڈوزر بابا یوگی مہاراج نے، ہندو ویر سمراٹ کے طور،اپنے بڑھتے قد سے مودی جی کو خطرہ محسوس کرتے پر مجبور کیا تھا لگتا تھا اب کی یوپی کی عوام رام مندر پران پرتشٹھا بعد، سنگھی مودی جی کو تیسری مرتبہ دہلی سنگھاسن پر بٹھانے میں کامیاب رہے گی لیکن جیل سے نکلنے کے بعد عام آدمی سربراہ کیجریوال نے، مودی سنگھی کے 400 پار والی جیت بعد، بڑے بڑے دگجت سنگھی نیتاؤں کی طرح، یوگی کی سیاسی موت قائم کئے جانے کا ترپ کا پتہ پھینک کر، نہ صرف یوپی سیاسی اکھاڑے میں کھلبلی پیدا کردی تھی بلکہ 2014 نہ صرف بی جے پی کی نیا پار کرنے یا کرانے والے بالکہ گودھرا کانڈ اپنے ہی رام مندر کار سیوکوں کو زندہ جلا، انکی آہوتی دیئے، گجرات فساد برپا کئے، انسانیت کا خون کرنے والے مودی جی کو، اس وقت بچانے والے ایڈوانی جی تک کو مارک دشک منڈل میں زبردستی بھیجے جاتے، ان کا سیاسی کیریر ختم کرتے پس منظر میں، اور شیوراج سنگھ چوہان کے ایم پی جیت دلانے کے باوجود، انہیں سیاسی موت مار دیئے جاتے پس منظر میں، کیجریوال کے چھوڑے شوشہ نے ابھرتے مسلم دشمن ہندو ویر سمراٹ یوگی جی کے دل میں خوف پیدا کرتے ہوئے، گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے، سماں یوپی کے مضبوط سنگھی قلع میں، بے وفائی، دھوکہ دہی کی دراز گیری کرتے ہوئے، یوپی جیسے مضبوط سنگھی قلع کو اولاً فتح کرتے ہوئے، دہلی سنگھاسن پر قابض ہونے کے انڈیا گٹھ بندھن خواب کو، شرمندہ تعبیر کرنے خود یوگی جی نے بڑا رول ادا کیا ہے۔ یوپی میں بی جے پی خلاف ماحول بنانے میں، اننت کمار جیسے سنگھی بڑبولوں کے دلتوں پچھڑی جاتیوں کے حقوق رکھوالی کرنے والے دیش کے سیکیولر دستور العمل کو بدلنے کے لئے بی جے کا 400 پار جیت حاصل کرنا انتہائی ضروری، مہان مودی جی کے اور ان سنگھی لیڈروں کے بڑبولے پن نے، یوپی کے 35٪ دلت وآدیواسی لوگوں میں دیش کا دستور بدلتے بھارت میں منوسمرتی والے سنگھی چھوت چھات کلپنائی رام راجیہ آنے کا ڈر اور خوف بٹھا، بی جے پی کی ہار کا سبب بن گیا ہے جہاں انکا بڑبولا پن ہمارے ہزار اختلافات صحیح، مہاراشٹر کی سیاست میں بال ٹھاکرے کے رول وقد کو نکارا نہیں جاسکتا ہے۔ 2014 سے پہلے سے ہی بھارت کی سیاست میں، بی جے پی کا قد مہاراشٹر شیوسینا کے ساتھ اشتراک سے ہی بڑھا ہے۔ اپنے محسن شیوسینا پارٹی ہی کو توڑ، بال ٹھاکرے کے بیٹے ادھو ٹھاکرے کو سی ایم پدسے، جس بے وفائی سے ہٹایا گیا ہے اس کا ردعمل مہاراشٹر کی عوام سے آنا تو تھا ہی۔ یوپی میں بی جے پی قلع کی یوگی بے وفائی والی سیندھ ماری نے، مہاراشٹر کے ساتھ دیش کے مختلف صوبوں میں، لاتسخیر سمجھے جانے والے مودی بی جے پی، کے خلاف انڈیا گٹھ بندھن کو مضبوط تر ہونے میں بڑی مدد کی ہے۔ بہار میں پلٹو چاچا کو وفاداری بدلنے پر مجبور کرتی آپریشن کنول سازش نے بھی سنگھی سنگھاسن ڈولنے میں بڑا کردار ادا کیا ہے۔ ویسے مودی جی، اپنے رام مندر پران پرتشٹھا کے بعد یہ سمجھے بیٹھے تھے کہ انکے اپنے پرانے مذہبی چولے سے، اسی کروڑ ہندوؤں کی پوجا ارچنا بھگتی کو دھوکہ دینے میں وہ کامیاب رہیں گے اور اگر کچھ کسر باقی رہی بھی تو، انکے دست راز چانکیہ٪ قانون وستھا برقرار رکھنے والی دیش کی سب سے بڑی طاقت وقوت کے مالک تڑی پار امیت شاہ کی مکمل سازش کلاکاریوں کے چلتے، مودی اپنا سنگھاسن بچانے کے لئے پورے پر امید تھے اور کم مارجن سے ہار اور جیت کا فیصلہ ہونے والی 150 سیٹوں والے دیش کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو، ہوم منسٹری کی طرف سے براہ راست فون، سنگھی ہدایات دیئے ان 150 سیٹوں پر سنگھی جیت دلوانے کی پوری کوشش بھی کی گئی تھی۔ لیکن دیش میں بدلتے انتخابی بحران کو دیکھتے ہوئے، مقررہ حد سے تجاوز کرا رہا کیریر خراب کرنے، کون اعلیٰ تعلیم یافتگان ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ چاہے گا؟ چونکہ ہم یہ انتخابی نتائج سرشام مکمل نتائج آنے سے قبل، اپنی شریر انگلیوں کے بے ہنگم ناچ سے موبائل اسکرین پر عکس بند کررہے ہیں ہوسکتا ہے بنارس میں مودی جی اپنی عزت بچا پائیں لیکن یوپی کے عوام نے انہیں یکسر رد کرتے ہوئے، راہول گاندھی کو اگلے وزیر اعظم ہندستان بننے کا آشیرواد گویا دے دیا ہے۔ اکھنڈ بھارت کبھی بھی ترقی پزیری کے مدارج طے کرتے ہوئے عالمی سربراہ بن سکتا ہے اسی خدشے کے پیش نظر، آزادی ہند کی تحریک سے تنگ آئے انگریز بھارت کو آزاد چھوڑ جاتے جاتے، اپنے سازشی ذہن وتفکر سے، سردار پٹیل و جناح کے دل میں، مذہب کی بنیاد پر، ملک کا بٹوارہ کرنے کا خیال ڈالتے ہوئے، ہم ہندستان پاکستان کو، انگریزوں نے عالمی سازش کے تحت دو ملکوں میں پہلے ہی تقسیم کردیا تھا لیکن دونوں ملکوں کے عوام کا تفکر وتخیل ایک حد تک یکساں ہی تھا اور اب بھی آزادی ہند و پاک پر 78 سال گزرنے کے باوجود یکساں ہی ہے۔ بھارت کو نہرو ابوالکلام جیسے سیکیولرذہن کانگریس سرکار ملی تو اس وقت آزاد بھارت کے راجے مہاراجے نواب، نظام و وڈیروں کے اثر ورسوخ سے ملک وطن کو آزاد کرتے ہوئے، اپنے پانچ سالہ طویل مدتی پلاننگ سے ملک و وطن کو بتدریج ترقی پزیری کے مدارج طے کرتے کراتے ہوئے، 2014 عام انتخاب پہلے تک، اس وقت کی کانگریسی من موہن سرکار، عالم کی سب سے تیز ترقی پزیر سرکار بنتے ہوئے، اس وقت کے عالمی معیشتی پنڈتوں کی مانیں تو، بھارت 2030 تک عالمی سربراہی کے قابل ولائق ملک بن جاتا تھا جو اس دس سالہ سنگھی مودی یوگی منافرتی رام راجیہ کی بھینٹ چڑھتے ہوئے، چائنا کی ترقی پزیری کے مقابلے بھارت بالکل ہی پچھڑ چکا ہے۔ لیکن پاکستانی عوام کو اس وقت آزاد پاکستان کے لیڈر جناح کی علالت و موت بعد پنجابی وڈیروں ہی کے تسلط میں آجانے کی وجہ سے، کچھ سالہ سیاسی حکومت چھوڑ ستر بالکہ 78 سال تک بڑی ملک پاکستان پر در پردہ فوجی اثر و رسوخ والی پنجابی وڈیرہ حکومت کی رہی۔

> ہمارے ہزار اختلافات صحیح، مہاراشٹر کی سیاست میں بال ٹھاکرے کے رول وقد کو نکارا نہیں جاسکتا ہے۔2014 سے پہلے سے ہی بھارت کی سیاست میں، بی جے پی کا قد مہاراشٹر شیوسینا کے ساتھ اشتراک سے ہی بڑھا ہے۔اپنے محسن شیوسینا پارٹی ہی کو توڑ، بال ٹھاکرے کے بیٹے ادھو ٹھاکرے کو سی ایم پدسے، جس بے وفائی سے ہٹایا گیا ہے

ایوان میں ہیمنت اور کلپنا کا ایک ساتھ کیسا ہو گا منظر؟

چوک چوراہوں پر سیاسی ماحول کو لے کر چرچائیں عروج پر

رانچی: لوک سبھا انتخابات کے نتائج 4 جون کو آئے۔ جھارکھنڈ کے 4 ایم ایل اے ایم پی منتخب ہوئے۔ اس کے علاوہ گانڈیا اسمبلی کے ضمنی انتخاب کے نتائج کا بھی اعلان کیا گیا۔ اس میں سابق سی ایم ہیمنت سورین کی اہلیہ کلپنا سورین جیت گئیں۔ اس طرح لوک سبھا انتخابات اور ضمنی انتخابات کے بہانے جھارکھنڈ اسمبلی کی تصویر بھی بدلی ہوئی نظر آئے گی۔ اب موجودہ اسمبلی میں ایک دلچسپ تاریخ رقم ہوتی نظر آئے گی جب شوہر اور بیوی ہیمنت سورین اور کلپنا سورین بھی ممبر کے طور پر نظر آئیں گے۔ تاہم برہیٹ کے ایم ایل اے ہیمنت سورین فی الحال جیل میں ہیں۔ ہیمنت اور کلپنا کے لیے ایوان کے اندر ایک ساتھ نظر آنا تبھی ممکن ہو گا جب انہیں اس اسمبلی کے اختتام (دسمبر 2024) سے پہلے ضمانت مل جائے گی۔ علیحدہ ریاست کے طور پر جھارکھنڈ کی تشکیل کے بعد شاید یہ پہلا موقع ہو گا جب اسمبلی کی ایک ہی مدت میں میاں بیوی ایک ساتھ نظر

فائل فوٹو

آئیں گے۔ اگرچہ دوسرے لوگ (مدھو کوڑا، گیتا کوڑا) مختلف اصطلاحات میں آئے، لیکن ایک ساتھ نہیں۔ اس کے ساتھ سورین خاندان کے بہت سے افراد (شیبو سورین، ہیمنت سورین) ایک ساتھ ہوں گے۔ شوہر بیوی کے علاوہ بہنوئی، بھابھی (ہیمنت۔بسنت، سیتا، کلپنا)، بھائی۔بھابی (کلپنا، سیتا) جیسے رشتے بھی نظر آئیں گے۔

موجودہ اسمبلی، ہزاری باغ، دھنباد، منوہر پور، شکاری پاڑا سیٹیں اب خالی ہیں۔ لوک سبھا انتخابات کے بہانے بی جے پی اور جے ایم ایم کے دو دو ایم ایل ایز نے اب ایم پی بننے کا سفر شروع کیا ہے۔ ان میں ہزاری باغ سے منیش جیسوال، دھنباد سے ڈھولو مہاتو (دونوں بی جے پی)، نلین سورین (شکاری پاڑہ) اور جوبا ماجھی (منوہر پور)

شامل ہیں۔ ایسی صورت حال میں اسمبلی کے اندر چار سیٹیں اس اسمبلی کی باقی مدت کے لیے خالی رہیں گی۔ 6 ماہ سے زائد عرصے کے لیے خالی نشستوں پر انتخابات کرانے کا انتظام ہے، لیکن چونکہ موجودہ اسمبلی کی مدت صرف دسمبر کے آخری ہفتے تک ہے، اس لیے ایسا نہیں لگتا کہ ان چاروں نشستوں پر انتخابات

ہوں گے۔ ایسے میں ہزاری باغ، دھنباد، شکاری پاڑا اور منوہر پور سیٹوں کی نمائندگی کرتے ہوئے کوئی نظر نہیں آئے گا۔ اب آئندہ اسمبلی انتخابات کے بعد ہی ان سیٹوں پر کوئی نیا چہرہ نظر آئے گا۔ سیتا اب بھی جے ایم ایم کے ساتھ ہے اور جے پی اب بھی بی جے پی کے ساتھ ہے۔ مستقبل میں جب بھی موجودہ اسمبلی کا اجلاس (مانسون یا دوسری صورت میں) بلایا جائے گا، ایوان کے اندر کا منظر دلچسپ ہو گا۔ سیتا سورین نے لوک سبھا انتخابات سے قبل جے ایم ایم چھوڑ کر بی جے پی میں شمولیت اختیار کر لی تھی۔ اس کے بعد پارٹی نے انہیں بھی نکال دیا۔ سیتا نے بی جے پی کے ٹکٹ پر دمکا لوک سبھا سیٹ سے الیکشن لڑا تھا، جس میں وہ جے ایم ایم ایم ایل اے نلین سورین سے ہار گئیں۔ دراصل، جاما ایم ایل اے سیتا سورین نے جے ایم ایم سے استعفیٰ دے دیا تھا اور مقننہ بھی چھوڑ دیا تھا۔ تاہم انہوں نے ابھی تک اپنے استعفے کی اصل کاپی اسمبلی اسپیکر کو نہیں دی ہے۔ ایسے میں جب تک ان کے کیس میں فیصلہ نہیں آتا، وہ ایوان کے اندر صرف جے ایم ایم ایم ایل اے کے طور پر نظر آئیں گی۔ لوبن ہیمبرم نے بھی اپنی پارٹی جے ایم ایم کے خلاف بغاوت کی اور راج محل سیٹ سے لوک سبھا کا الیکشن لڑا لیکن ہار گئے۔ ان کے رویے کی وجہ سے جے ایم ایم نے انہیں پارٹی سے نکال دیا۔ لیکن اسمبلی کو اس سے کوئی سروکار نہیں۔ ایسے میں لوبن بھی جے ایم ایم ایم ایل اے کے ساتھ ایوان کے اندر نظر آئیں گی۔ چمرا لنڈا کو جے ایم ایم نے معطل کر دیا تھا۔ انہوں نے لوہردگا سیٹ سے انتخاب لڑا جہاں کانگریس کے سکھ دیو بھگت جیت گئے۔ اس سب کے باوجود چمرا اب صرف حکمران جماعت کی طرف سے ایوان کے اندر نظر آئیں گے۔ سب سے دلچسپ منظر ایم ایل اے جے پی پٹیل کے معاملے میں دیکھنے کو ملے گا۔

حلیمہ کی شاندار کارکردگی

نیٹ امتحان میں 701 نمبر سے کامیاب

رانچی: نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (NEET) نے 4 جون کو NEET امتحان کا نتیجہ جاری کیا۔ اس امتحان میں بایوم انسٹی ٹیوٹ، رانچی کی طالبہ حلیمہ تحسین نے 720 میں سے 701 نمبر حاصل کیے ہیں۔ حلیمہ نے آل انڈیا رینک میں 514 (این سی ایل) پوزیشن حاصل کر کے جھارکھنڈ کے ساتھ ساتھ انسٹی ٹیوٹ کا نام روشن کیا ہے۔ حلیمہ تحسین کے علاوہ بایوم انسٹی ٹیوٹ کے کئی طلبہ نے NEET امتحان میں اچھے نمبر حاصل کیے ہیں۔ بایوم کے مینیجر نے کہا کہ بایوم انسٹی ٹیوٹ نے اس قابل فخر لمحے کو آپ کے ساتھ شیئر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ میں 6 جون کو صبح 11 بجے ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا ہے۔

جنگلات کی حفاظت ہم سب کی ذمہ داری

این ایس یو آئی نے منایا عالمی یوم ماحولیات

دھنباد: بی بی ایم کے یونیورسٹی میں این ایس یو آئی کی جانب سے عالمی یوم ماحولیات منایا گیا۔ اس پروگرام میں دھنباد سٹی ایڈمنسٹریٹر روی راج شرما، ڈی ایس ڈبلیو ڈاکٹر پشپا کماری، رجسٹرار کوشل کمار موجود تھے۔ میونسپل ایڈمنسٹریٹر روی راج شرما نے کہا کہ نوجوانوں کو آگے آنا ہو گا اور دھنباد کو سرسبز بنانے میں میونسپل کارپوریشن دھنباد کی مدد کرنی ہو گی۔ ایک رپورٹ کے مطابق ملک میں فی شخص 28 درخت ہیں اور کماؤں میں ساڑھے پانچ ہیکٹر جنگلات ہیں، اسے بچانے کی ضرورت ہے۔ ہر کوئی جنگل کے بارے میں فکر مند ہے، لیکن اس کے تحفظ کے لیے کام کرنے والے زیادہ لوگ نہیں ہیں۔ اس کام میں نوجوانوں کو آگے آنا ہو گا۔ این ایس یو آئی کے ضلع صدر گوپال کرشنا چودھری نے کہا کہ خالص ماحول ہمارے مستقبل کو محفوظ بناتا ہے۔ ہم انسانوں کو ماحول کی ضرورت ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق ہندوستان میں کل 518,3 کروڑ درخت ہیں۔ رقبہ کے لحاظ سے فی مربع کلومیٹر پر کل 109,11 درخت ہیں۔ ہر شخص کو اپنی زندگی میں کم از کم ایک درخت ضرور لگانا چاہیے۔ اس موقع پر این ایس یو آئی کے ضلع جنرل سکریٹری نتیش شرما، پی کے رائے کالج کے صدر راج رنجن سنگھ، یونیورسٹی سکریٹری جتے پرکاش سنگھ، مہتاب عالم، وقار احمد، امیت کمار، وحیدہ رحمان، اپرنا کماری، پرینکا کماری اور دیگر موجود تھے۔

جھارکھنڈ میں بی جے پی کے قد کو کم کرنے کیلئے

ریاست کے ووٹروں کو مبارکباد: سی پی ایم

رانچی: سی پی ایم کے ریاستی سکریٹری بورڈ نے لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کے قد کو کم کرنے پر جھارکھنڈ کے ووٹروں کو مبارکباد دی ہے۔ اس سلسلے میں پارٹی کے ریاستی سکریٹری پرکاش وپلاو نے ایک بیان دیا ہے، جس میں انہوں نے کہا ہے کہ ووٹروں نے انتخابی مہم کے دوران وزیر اعظم اور وزیر داخلہ سمیت جھارکھنڈ کے بلند بانگ لیڈروں کی طرف سے اٹھائی گئی نفرت انگیز تقریر کو قبول کر لیا ہے۔ فرقہ وارانہ پولرائزیشن اور ڈیموگرافی کو تبدیل کرنے کی سازش کو مسترد کر کے اپنی سیاسی پختگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ جھارکھنڈ کے انتخابی نتائج اس حقیقت کی بھی نشاندہی کرتے ہیں کہ بی جے پی کو ریاست میں قبائلیوں کے لیے مخصوص پانچوں سیٹوں پر شکست ہوئی ہے۔ جن میں سے تین سیٹیں بی جے پی اور ایک سیٹ کانگریس نے جیتی ہے۔ وہاں ان امیدوار کو انحراف کر کے اپنی پارٹی میں شامل کیا گیا۔ بی جے پی کے اس سستے اقدام کو تسلیم کرتے ہوئے ریاست کے قبائلی ووٹروں نے اس کا منہ توڑ جواب دیا ہے۔ اس طرح جہاں گزشتہ لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی اور اس کی اتحادی اے جے ایس یو کو کل 12 سیٹیں ملی تھیں، اس بار انہیں 9 سیٹوں پر ہی قناعت کرنی پڑے گی۔ اگر کانگریس پارٹی جو کہ ہندوستانی اتحاد کا حصہ ہے، سیٹوں کی تقسیم اور اپنے امیدواروں کا اعلان کرنے میں تاخیر نہ کرتی تو جھارکھنڈ میں بی جے پی کا قد مزید کم ہو سکتا تھا۔ جہاں تک اس الیکشن میں جھارکھنڈ میں بائیں بازو کی پارٹیوں کی کارکردگی کا تعلق ہے، وہ اچھی نہیں رہی۔

جھارکھنڈ کے جنگلات میں آگ لگنے کے

واقعات میں 13.45 فیصد اضافہ

رانچی: جھارکھنڈ کے جنگلات میں آگ لگنے کے بڑھتے ہوئے واقعات ایک سنگین ماحولیاتی مسئلہ بن کر ابھر رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے جنگلی حیات، نباتات اور انسانی برادری تیزی سے متاثر ہو رہی ہے۔ جھارکھنڈ میں آگ لگنے کے زیادہ تر واقعات عام طور پر اپریل کے مہینے میں ہوتے ہیں۔ انڈین فاریسٹ سروے کے مطابق گزشتہ سال کے مقابلے اپریل کے مہینے میں ریاست میں جنگلات میں آگ لگنے کے کل واقعات میں 12.16 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ آگ لگنے کے زیادہ تر واقعات مغربی سنگھ بھوم کے جنگلات میں ہوتے ہیں۔ اپریل 2023 میں آگ لگنے کے کل 4653 واقعات ہوئے جو اپریل 2024 تک بڑھ کر 5547 ہو گئے۔ مئی 2023 میں جنگلات میں آگ لگنے کے کل 1389 واقعات ریکارڈ کیے گئے جو اس سال بڑھ کر 1434 ہو گئے ہیں۔ رواں سال اپریل اور مئی کے مہینوں میں آگ لگنے کے مجموعی طور پر 6981 واقعات ریکارڈ کیے گئے جو کہ گزشتہ سال کے مقابلے میں 45.13 فیصد زیادہ ہیں۔ 1980 میں آگ لگنے کے سب سے زیادہ واقعات مغربی سنگھ بھوم ضلع میں ہوئے ہیں۔ اس کے بعد لاتیہار میں 692، مشرقی سنگھ بھوم میں 434، ہزاری باغ میں 384 اور سرائے کیلا میں 317 واقعات درج کیے گئے ہیں۔ 23 سالوں میں 614 ہیکٹر جنگلات آگ سے تباہ۔ سال 2010 میں جھارکھنڈ میں 263 ہزار ہیکٹر قدرتی جنگلات تھے جو ریاست کے کل رقبہ کا چار فیصد تھا۔ اس کے ساتھ ہی سال 2023 میں 197 ہیکٹر قدرتی جنگلات ختم ہو گئے جس کی وجہ سے تقریباً 193 ہزار ٹن کاربن ڈائی آکسائیڈ کا اخراج ہوا۔ موسمیاتی تبدیلیوں کے تناظر میں جنگلات کا نقصان تشویشناک ہے، کیونکہ جنگلات کا تحفظ زمین کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ 2001 سے 2023 کے درمیان جھارکھنڈ میں آگ لگنے کی وجہ سے 614 ہیکٹر جنگلات اور دیگر وجوہات کی وجہ سے 37.5 ہزار ہیکٹر جنگلات ختم ہو گئے۔ قدرتی رہائش گاہوں سے ہجرت کرنے والے جنگلی حیات آگ کی وجہ سے جنگلی حیات کے مسکن تباہ ہو رہے ہیں۔

پولس سے ہائیوا چھین کر لے گیا اسمگلر، 22 پر مقدمہ درج

رانچی: سرائیکیلا ضلع میں ریت کے اسمگلروں کی ہمت کتنی بلند ہے، اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اچا گڑھ کے علاقے میں اسمگلر کھلے عام ریت کی اسمگلنگ کر رہے ہیں اور جب پولیس انہیں روکتی ہے تو ان کی پولس سے لڑائی ہو جاتی ہے۔ پولیس والوں سے ہاتھا پائی ہوتی ہے اور پولیس کی حراست میں بیٹھے ملزمان کو پولیس سے چھین لیا جاتا ہے۔ معاملہ پیر کا ہے۔ جہاں ریت سمگلنگ کی اطلاع ملنے پر پولیس کو نہ صرف ان کی کارروائی میں رکاوٹ ڈالی گئی بلکہ ریت کی اسمگلنگ میں پولیس کے زیر استعمال جے سی بی بھی پولیس سے چھین لی گئی۔ اس پورے واقعہ کے بعد اچا گڑھ تھانہ انچارج کے بیان کی بنیاد پر سوہن مہتو، عیپال مہتو، تبریز عالم اور للتو گپتا اور 22 دیگر لوگوں کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ ایف آئی آر کے مطابق اچا گڑھ پولیس اسٹیشن کو اطلاع ملی تھی کہ بلکٹو دیا علاقے میں تقریباً 50 ہزار مربع فٹ ریت کا غیر قانونی ذخیرہ کیا گیا ہے اور اسے ہائی وے کے ذریعے لوڈ کر کے فروخت کیا جا رہا ہے۔ اس اطلاع پر چھاپہ مارا گیا۔ اس کے بعد پولیس ٹیم نے ایک ایس یو وی اور ایک جے سی بی کو قبضے میں لے کر تھانے لے جانے کے لیے کارروائی کی۔ لیکن ریت کے اسمگلروں نے پولیس فورس کو راستے میں روکا اور نہ صرف وہ گاڑیاں اپنے ساتھ لے گئے جنہیں پولیس نے قبضے میں لے لیا تھا بلکہ ان چار افراد کو بھی پولیس نے پکڑ لیا تھا۔

سی یو جے میں یوم ماحولیات کے موقع پر 10 ہزار پودے لگائے گئے

رانچی: سنٹرل یونیورسٹی آف جھارکھنڈ (سی یو جے) کے شعبہ ماحولیاتی سائنس نے بدھ کے روز پروفیسر کشتی بھوشن داس (وائس چانسلر) کی سرپرستی میں عالمی یوم ماحولیات جوش و خروش اور لگن کے ساتھ منایا۔ اس تقریب کا مقصد ماحولیاتی تحفظ کے بارے میں بیداری پیدا کرنا اور یونیورسٹی کے اندر اور اس سے باہر پائیدار طریقوں کو فروغ دینا تھا۔ تقریب کا آغاز شعبہ ماحولیات کے سربراہ ڈاکٹر بھاسکر سنگھ کے استقبالیہ کلمات سے ہوا۔ اس کے بعد پروفیسر کشتی بھوشن داس نے اپنے خطاب میں محکمہ کی مسلسل کوششوں کی تعریف کی۔ ایسے اہم پروگرام منعقد کرنے پر مبارکباد۔ انہوں نے درخت لگانے کی مہم، صفائی مہم اور عوامی بیداری مہم جیسے اقدامات کے ذریعے صاف ستھرے ماحول کی مثال قائم کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ یہ بھی بتایا گیا کہ ماحولیاتی تحفظ سب کی ذمہ داری ہے اور ہر فرد کو اس میں حصہ لینا چاہیے۔ پروگرام کی خاص بات رانچی کے سینٹرل گراؤنڈ واٹر بورڈ کے ماہر آتل بیک کا خصوصی لیکچر تھا۔ ان کے لیکچر میں زیر زمین پانی کے تحفظ اور انتظام کے بارے میں قابل قدر نقطہ نظر پیش کیا گیا، جو پائیدار ترقی کے لیے اہم ہے۔ لیکچر کے بعد پدم شری چامی مرمو کی ماحولیاتی شراکت پر ایک دستاویزی فلم پیش کی گئی، جس نے شرکاء کو تحفظ کے تئیں اپنی لگن اور عزم سے متاثر کیا۔ اس کے بعد شعبہ انوائرمینٹل سائنس کے طلباء نے اپنی تخلیقی صلاحیتوں اور جوش و جذبے کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک فکر انگیز ڈرامہ پیش کیا جس میں ماحولیاتی توازن کو برقرار رکھنے میں درختوں اور پودوں کے

منشیات کے خلاف کارروائی میں غفلت کی تو ہو گی سزا

رانچی: منشیات کے کاروبار کے خلاف کارروائی میں لاپرواہی برتنے پر پولیس اہلکاروں کو سزا دی جائے گی۔ اس سلسلے میں جمعرات کو ڈی جی پی اجے کمار سنگھ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے ضلع کے ایس ایس پی اور ایس پی کے ساتھ جائزہ میٹنگ کریں گے۔ افیون اور دیگر نشہ آور اشیاء کی پیداوار کو لے کر جھارکھنڈ ہمیشہ زیر بحث رہا ہے۔ اس کی پیداوار اور کھپت میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ کئی بار ہائی کورٹ نے نوٹس لیا اور کارروائی کی ہدایات دیں۔ جھارکھنڈ پولیس کے مطابق گزشتہ پانچ سالوں میں تقریباً 2024 واقعات درج کیے گئے ہیں۔ جبکہ مذکورہ مقدمات میں تقریباً 4949 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اینٹی نارکوٹکس ٹاسک فورس کے ذریعے کارروائی کی جا رہی ہے۔ افیون کی پیداوار اور کھپت چترا، پلاموں، لاتیہار اور رانچی میں سب سے زیادہ ہے۔ اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے طویل مدتی منصوبہ تیار کیا گیا ہے۔

سرلا برلا اسکول کے طلباء نے NEET

2024 میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا

رانچی: سرلا برلا پبلک اسکول کے طلباء نے (UGNEET) 2024 کے امتحان میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ بھومی کیشری، نویدیتا راج، کریتکا اور دیپشیکھا بنرجی نے NEET میں کامیابی حاصل کر کے اسکول کا نام روشن کیا ہے۔ تمام طلباء نے اپنی کامیابیوں کا کریڈٹ اپنے والدین اور اساتذہ کو دیا۔ اسکول کی پرنسپل پرمجیت کور نے بھی طلبہ کو ان کی کامیابی پر مبارکباد دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کی محنت مستقبل کی کامیابی کے لیے اہم ہے۔ طلباء نے محنت کے نتیجے میں ہی کامیابی حاصل کی ہے۔

ضبط کی گئی گاڑیوں کو کھلے میں نہ رکھنے کی ہدایت

رانچی: جھارکھنڈ ہائی کورٹ نے اپنے ایک حکم میں کہا ہے کہ پولیس کے ذریعے ضبط کی گئی گاڑیوں کو تھانوں میں کھلے آسمان تلے رکھنے کی ضرورت نہیں ہے جب تک کہ تفتیش کے لیے ان کی موجودگی ضروری نہ ہو۔ یہ معاملہ غیر قانونی اسمگلنگ میں ڈوڈا کے استعمال کے دوران پولیس کی طرف سے ضبط کی گئی گاڑی سے متعلق تھا۔ درخواست گزار نے اس سے قبل چھتر سول کورٹ میں پولیس کی جانب سے ضبط کی گئی موٹر سائیکل کو آزاد کرانے کے لیے درخواست دائر کی تھی۔ جسے ٹرائل کورٹ نے مسترد کر دیا۔ اپیتا دیوی نے ٹرائل کورٹ کے فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے ہائی کورٹ میں عرضی داخل کی تھی۔ جس پر ہائی کورٹ کے جج جسٹس انیل کمار چودھری کی عدالت میں سماعت ہوئی۔ سماعت کے دوران درخواست گزار نے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ ضبط کی گئی گاڑی کی قیمت ہر روز کم ہو رہی ہے کیونکہ اسے تھانے کے احاطے میں رکھا گیا تھا۔

ماحولیات کا تحفظ ہماری بنیادی ذمہ داری: ڈسٹرکٹ جج

جوڈیشل افسران نے عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر درخت لگا کر بیداری کا پیغام دیا

دھنباد: عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر لوگوں میں بیداری پھیلانے کے لیے عدالتی افسران اور لیگل ایڈ ڈیفنس کونسل کی ٹیم نے سول کورٹ دھنباد میں پودا لگایا۔ ضلع کے پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج رام شرما نے کہا کہ ہمیں اپنے حقوق یاد ہیں، لیکن اپنے فرائض بھول جاتے ہیں۔ ماحولیات کا تحفظ بھی ہماری بنیادی ذمہ داری ہے۔ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج رجنی کانت پاٹھک نے کہا کہ ہمارے اردگرد موجود تمام جاندار اور غیر جاندار عناصر ماحول کا حصہ ہیں۔ اس بات سے بخوبی آگاہ ہونے کے باوجود کہ فطرت کے بغیر انسانی زندگی ختم ہوجائے گی، لوگ فطرت اور ماحولیات کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ ماحولیات پر پڑنے والے اثرات کی وجہ سے دنیا تباہی کی طرف جارہی ہے۔ چیف جسٹس فیملی کورٹ توفیق الحسن نے کہا کہ انتہائی بڑھتے ہوئے درجہ حرارت کی ایک وجہ گلوبل وارمنگ ہے جس سے انسانی زندگی کو بہت زیادہ نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ایسے میں لوگوں کو ماحولیات کی اہمیت سے آگاہ کرکے فطرت کو پہنچنے والے نقصان کو روکا جاسکتا ہے۔ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج سوجیت کمار سنگھ نے کہا کہ یہ دن نہ صرف لوگوں میں ماحولیاتی بیداری بڑھانے کا کام کرتا ہے بلکہ ہمیں اپنی روزمرہ کی زندگی میں ماحولیات کے تئیں حساس اور ذمہ دارانہ قدم اٹھانے کی ترغیب دیتا ہے۔ اس پروگرام کا مقصد لوگوں کو ماحولیاتی تحفظ کی اہمیت بتانا ہے۔ انڈر جج کم سکریٹری ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی راکیش روشن نے بتایا کہ جھارکھنڈ لیگل سروسز اتھارٹی اور پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کی ہدایات پر محکمہ جنگلات کے تعاون سے سول کورٹ دھنباد میں شجرکاری کا پروگرام کیا گیا ہے۔ میونسپل کارپوریشن کی مدد سے وہاں موجود وکلا اور دیگر لوگوں کو کچرے کے انتظام کے بارے میں جانکاری دی گئی۔ اس موقع پر رجسٹرار سول کورٹ آئی زیڈ خان، چیف آف لیگل ایڈ ڈیفنس کونسل سسٹم کمار ویملیندو، ڈپٹی چیف اجے کمار بھٹ، اسسٹنٹ کونسل کنہیا لال ٹھاکر، نیرج گوئل، مسکان چوپڑا، سواتی کماری، سمن پاٹھک، شیلیندر جھا، پیرا لیگل والنٹیئر، سول کورٹس کے افسران موجود تھے۔

عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر مختلف پروگرام منعقد

میتھن: عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر میتھن میں کئی پروگرام منعقد کیے گئے۔ ڈی وی سی، بی ایس کے کالج، فش فارم میں شجرکاری کی گئی اور لوگوں کو درخت لگانے کے بارے میں آگاہی دی گئی۔ نیشنل سروس سکیم یونٹ-2 کی طرف سے بی ایس کے کالج میں درخت لگانا۔ جبکہ ڈی وی سی میں ڈی وی سی انتظامیہ کی طرف سے شجرکاری کی گئی۔ میتھون پروجیکٹ میں پروگرام کا آغاز پروگرام کے مہمان خصوصی پروجیکٹ ہیڈ انجنی کمار دوبے نے درخت لگا کر کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس سال عالمی یوم ماحولیات کا موضوع زمین کی بحالی، صحرائی اور خشک سالی کو برداشت کرنا ہے۔ ماحولیات کا تعلق ہماری روزمرہ کی زندگی سے ہے۔ انسان اور ماحول ایک دوسرے پر منحصر ہیں۔ انسانوں کی اچھی اور بری عادتیں براہ راست ماحول پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ زمین تمام انسانوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کافی وسائل مہیا کرتی ہے، لیکن ان کی حرص کو پورا کرنے کے لیے نہیں۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں، پلاسٹک کے تھیلوں کو نہ کہیں، بجلی اور پانی کی بچت کریں، کھانے کو ضائع نہ کریں اور پیدل چلنے کی عادت ڈالیں، تاکہ کاربن کے اخراج کو کم کیا جاسکے۔ اس دوران چیف اور دیگر مہمانوں کی جانب سے انجینئرنگ ہاسٹل، کمارا ہاؤس، آفیسرز ہاسٹل کیمپس میں پودے لگائے گئے اور سینکڑوں پودے بھی تقسیم کیے گئے۔ اس موقع پر سینئر جنرل منیجر سول سنجیت کمار سنہا، سنجیو کمار سریواستو، سینئر جنرل منیجر انسانی وسائل، سینٹرل انڈسٹریل سیکورٹی فورس کے ڈپٹی کمانڈر انیل کمار، سینئر منیجر بی سی کجور، لوس کمار، اسسٹنٹ فاریسٹ آفیسر نرل رانجک، وناتک کمار اور دیگر موجود تھے۔ موقع بی ایس کے کالج کے شجرکاری پروگرام کے مہمان خصوصی ای سی ایل موگما ایریا کے جنرل منیجر سدھاکر پرساد نے درخت لگا کر پروگرام کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر پروگرام کے منتظمین میں نیشنل سروس اسکیم کی چیف کوآرڈینیٹر سمیتا کھلکھو، ریجنل منیجر پردیومن کمار، نیرسا کے ایس ڈی پی او رجت مانک باکھلا، میتھون او پی انچارج اکریشتا امان، نیرسا پولیس اسٹیشن کے انچارج منجیت کمار، نیشنل کے ممبران اور دیگر موجود تھے۔ ہیومن رائٹس کمیشن اینڈ پریوینشن آف کرپشن کمیشن، کالج کے پرنسپل کلارک سنجیو کمار اور سمرپن ایک پہل تنظیم کے ارکان نے بھی درخت لگائے۔ ادارے کی جانب سے تقریباً 70 درخت کالج انتظامیہ کو دستیاب کرائے گئے۔ پروگرام کا افتتاح ڈی وی سی فش فارم کے اسسٹنٹ انچارج او پی ایمبرم نے درخت لگا کر کیا۔ اس موقع پر دلال سین، رنجیت گورائی، سپن دیو، وکاس بوری، متو بیسرا، نرنجن مہتو، راجو تودو، سادھو مرمو نے بھی شجرکاری کی۔ نیرسا-چرکنڈہ آنچل جرنلسٹ ایسوسی ایشن کے اراکین نے بھی درخت لگائے۔

دلیپ پانڈے بنے بھارتیہ سروجن پارٹی کے ریاستی صدر

دھنباد: دلیپ پانڈے کو بھارتیہ سروجن پارٹی کا ریاستی صدر بنایا گیا ہے۔ قومی صدر اشوک نشاد کی تقرری کے ساتھ ہی یہ پروگرام نیشنل انچارج تیج نارائن سنگھ کی نگرانی میں ہوا اور دلیپ پانڈے کو جھارکھنڈ کا ریاستی صدر مقرر کیا گیا۔ شری پانڈے نے کہا کہ جھارکھنڈ کے تمام 24 اضلاع میں ان کی پارٹی کی کمان ہوگی اور ہماری پارٹی جھارکھنڈ اسمبلی انتخابات میں جھنڈا لہرانے کا کام کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ جلد ہی پارٹی کو پورے جھارکھنڈ میں پھیلایا جائے گا۔

99 کولانچل شہر میں کیا گیا شجرکاری کا پروگرام کا انعقاد

دھنباد: کویلانچل شہر دھنباد میں عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر شیوداریکا میں 99 پودے لگائے گئے۔ پروگرام میں کویلانچل شہر کے لوگوں نے بیل، نیم، اشوک اور دیگر اقسام کے پودے لگائے اور یہ عہد بھی لیا کہ ان پودوں کی دیکھ بھال اس وقت تک کی جائے گی جب تک وہ درخت نہیں بن جاتے۔ لوگوں نے معاشرے کو سرسبز بنانے کا عہد لیا۔ پروگرام میں ڈاکٹر جی ایس یوداو، ہری رام پنڈت، برمدیو کمار سنگھ، شیواجی سنگھ یادو، رتن کمار داس، کیشری نندن، پی کے راجک، 99 کولانچل سٹی کے سائٹ انچارج کرن سنگھ اور دیگر نے جوش وخروش سے حصہ لیا۔

نائب مکھیا نے بلاک ہاؤسنگ کوآرڈینیٹر کو خراج تحسین پیش کیا

دھنباد: بلیا پور بلاک میں کام کرتے والے بلاک پردھان منتری آواس یوجنا کے کوآرڈینیٹر رورل تپن کمار مہتو کا دھنباد کے اسرفی اسپتال میں دیر رات انتقال ہوگیا۔ اطلاع ملنے کے بعد بلاک ڈپٹی چیف آشا دیوی نے ان کی ڈھایا رہائش گاہ پر جاکر خراج عقیدت پیش کیا اور اہل خانہ کو تسلی دی۔ انہیں دو دن قبل بلاک آفس بلیا پور میں دل کا دورہ پڑا تھا۔ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر نے بلاک عملے کی مدد سے اسے ایس این ایم سی ایچ اور اسرافی اسپتال میں داخل کرایا جہاں علاج کے دوران دیر رات اس کی موت ہوگئی۔ اطلاع ملتے ہی بلاک آفس میں سوگ کی لہر دوڑ گئی۔ تپن سادہ، نرم گفتار اور وقت کے پابند کارکن تھے۔ بلاک آفس کے ساتھیوں اور کئی عوامی نمائندوں نے بھی ان کی رہائش گاہ پہنچ کر ان کا آخری دیدار کیا۔

ریلیکسو فٹ ویئرس لمیٹڈ کے برانڈ فلائٹ نے 2024 کیلئے اپنے اسپرنگ سمر کلیکشن کا لانچ کیا

رانچی 05 مئی (نمائندہ) بھارت کی سب سے بڑی فٹ ویئر تیار کنندہ کمپنی ریلیکسو فٹ ویئرس لمیٹڈ کے برانڈ فلائٹ نے اپنے اسپرنگ سمر 2024 ایس ایس 24 کلیکشن کا لانچ کیا ہے۔ اس نئی رینج میں 100 سے زیادہ ریفریشنگ ڈیزائن شامل ہے، جنہیں ہر ڈیٹیل کو دھیان میں رکھتے ہوئے باریکی سے تیار کیا گیا ہے۔ وائی برینٹ کلر کامبینیشنس سے لیکر مختلف طرح کے میٹریل تک فلائٹ کے فٹ ویئر کی رینج مردوں اور خواتین دونوں کی زندگی سے متعلق ضرورتوں کو پوری کرتی ہے۔ معیار، آرام اور کفایتی قیمتوں کے لئے فلائٹ صارفین کی زندگی کی ضرورتوں پر کھرا اترتے ہوئے ان کا پسندیدہ برانڈ بنا ہوا ہے۔ خاص طور پر خواتین کے لئے پیش کیا گیا بیلے کلیکشن، فیشنیبل ڈیزائن اور بے جوڑ آرام کا بہترین کو نویئر ہے اور یقین کرتا ہے کہ خواتین ہر وقت خود اعتماد کے ساتھ آگے بڑھیں۔ وہ لوگ جو آفس یا خاص مواقع کے لئے فارمل فٹ ویئر چاہتے ہیں، ان کے لئے فلائٹ اسٹائل اور آرام کو دھیان میں رکھتے ہوئے اعلی معیار کے ذرائع لیکر آتا ہے۔ وہیں دوسری جانب نوجوانوں کو دھیان میں رکھتے ہوئے لائی گئی رینج اربن ہلکس میں ٹرینڈی اور پریکٹیکل فٹ ویئر شامل ہیں جو روزمرہ کے لئے بہترین ہے۔ اسی طرح خواتین کے لئے پیش کی گئی فلائٹ کی پی یو رینج کی بات کریں تو اس میں وائی برینٹ کلرس اور ٹرینڈی ڈیزائنوں کے شاندار فٹ ویئر ہیں جو آرام کے ساتھ سمجھوتا کئے بغیر کسی بھی خوبصورتی میں چار چاند لگا دیتے ہیں۔

عوامی اعتماد پر پورا اترنے کی کوشش کریں گے: ڈھلو مہتو

دھنباد: دھنباد لوک سبھا حلقہ سے بی جے پی کے امیدوار ڈھلو مہتو نے اپنے حریف کانگریس امیدوار انوپما سنگھ کو بڑے فرق سے شکست دے کر دھنباد سیٹ جیت لی ہے۔ اس طرح دھنباد سیٹ پر بی جے پی کا دبدبہ برقرار رہا۔ جیت کے بعد ڈھلو مہتو نے بی جے پی کے دفتر میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر کچھ غلطیاں ہوئی ہیں تو دھنباد کے لوگوں کو ان کے لیے معاف کر دینا چاہیے۔ جیت کے بعد انہوں نے دھنباد کے لوگوں سے اظہار تشکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ دھنباد کے لوگوں نے جس طرح ان پر اعتماد کیا اور انہیں جتوایا اس کے لئے وہ سب کے مقروض ہیں۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کے دوران جو وعدے کیے تھے ان کو پورا کرنے کی کوشش ضرور کروں گا۔ میں سابق ایم پی پی این سنگھ کے ذریعہ کئے گئے ترقیاتی کاموں کو آگے بڑھاؤں گا۔ انہوں نے کہا کہ وہ پارلیمنٹ میں دھنباد کے مسائل کو آواز کے ساتھ اٹھائیں گے اور انہیں حل کرنے کی کوشش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ میں دھنباد کے لوگوں کے اعتماد پر پورا اترنے کی کوشش کروں گا۔ فلائی اوور، ایمس، ایرپورٹ جیسے مسائل اسے ایک چیلنج کے طور پر لیں گے اور اس کا حل تلاش کرنے کی کوشش کریں گے۔ دھنباد لوک سبھا حلقہ سے بی جے پی کے امیدوار ڈھلو مہتو نے اپنے حریف کانگریس امیدوار انوپما سنگھ کو بڑے فرق سے جیت درج کی۔

عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر نکلی پربھات پھیری

دھنباد: عالمی یوم ماحولیات پر، دھنباد ریلوے ڈویژن نے درخت لگانے کی مہم شروع کی اور پربھات پھیری نکالی۔ ڈی آر ایم آفس سے ریلوے اسٹیڈیم تک پربھات پھیری کو دھنباد ڈویژنل ریلوے منیجر کمل کشور سنہا نے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس کے بعد ڈویژنل ریلوے منیجر نے ریلوے اسٹیڈیم میں پودا لگایا، مسافروں میں جوٹ کے تھیلے تقسیم کیے اور دھنباد اسٹیشن پر سیلفی پوائنٹ کا افتتاح کیا۔ اس کے بعد ڈویژنل ریلوے منیجر نے ڈویژن کے افسران اور ملازمین سے حلف لیا، جس میں انہوں نے کہا کہ ماحولیات کو بچانے کے لیے ہمیں اپنی روزمرہ زندگی میں تبدیلی لانے کے لیے اجتماعی طور پر ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دینی چاہیے۔ دھنباد ریلوے اسٹیشن پر لوگوں میں بیداری پیدا کرنے کے لیے بھارت اسکاؤٹس اینڈ گائیڈس کی جانب سے ایک اسٹریٹ پلے کا انعقاد کیا گیا۔ اس کے بعد ڈویژنل ریلوے منیجر نے میڈیا کے نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے لوگوں سے اپیل کی کہ ہمیں مل کر ماحولیات کو بچانے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دینی چاہیے۔

حملے میں زخمی کالی چرن سے ملے ڈھلو مہتو

دھنباد: منگل کو بھوڑا علاقے کے نیشنل کولیری مزدور یونین کے قومی نائب صدر کالی چرن یادو پر ہوئے جان لیوا حملے کے سلسلے میں پولیس درجنوں لوگوں کو حراست میں لے کر ان سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ اس معاملے کو لے کر دھنباد کے ایم پی ڈھلو مہتو نے اسپتال پہنچ کر کالی چرن یادو سے ملاقات کی اور ان کی خیریت دریافت کی۔ ایم پی نے کہا کہ دھنباد میں کسی بھی حالت میں جبری اور غنڈہ گردی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ اس واقعے میں ملوث تمام افراد کو جلد گرفتار کرلیا جائے گا۔

شنی دیو کے یوم پیدائش پر کلش یاترا کا انعقاد

میتھن: سونار ڈنگل میں واقع سری سری شانی دیو مندر میں 15 ویں تین روزہ سری شانی جنم اتسو کا آغاز کالاش شوبھا یاترا کے ساتھ ہوا۔ کالاش یاترا میں 251 خواتین نے شرکت کی۔ ویدک منتر کے ساتھ ساتھ کلش کو دریائے برکر کے پانی سے بھر کر مندر کے احاطے میں نصب کیا گیا۔ اس دوران پورا علاقہ عقیدت سے گونج اٹھا۔ جئے شری شنی دیو، ہر ہر مہادیو، جئے شری رام کے نعرے لگائے گئے۔ شام کو گبرا اگنیکہ کیا گیا۔ میزبان امت گوئل اور ان کی اہلیہ کویتا گوئل نے شرکت کی۔ ماتو سیوا پریوار اور نارائنی پریوار کی جانب سے کالاش یاترا میں شریک عقیدت مندوں کو شربت پیش کیا گیا۔ شانی دیو کا تلابھشیک، وستر ابھشیک، خصوصی ہون اور شری شیام بھجن رات کو پیش کیے جاتے۔ اس موقع پر شیام لال شرما جوشی وغیرہ موجود تھے۔

نوجیون اکیڈمی میں یوم ماحولیات پر پروگرام کا انعقاد

جھریا: یوم ماحولیات کے موقع پر نوجیون اکیڈمی ننددیہ میں ماحولیاتی مسائل، اس کے تحفظ اور فروغ پر ایک سمپوزیم اور پوسٹر سازی کے مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔ اکیڈمی کے ڈائریکٹر منتھیلیش داس نے طلباء کو پیغام دیتے ہوئے ماحولیات کی اہمیت، اس سے متعلق مسائل اور تحفظ کے بارے میں تفصیلی خیالات پیش کیے۔ شری منتھیلیش نے کہا کہ جدید دور میں ماحول کے ساتھ انسانوں اور سماج کا رشتہ بگڑ گیا ہے۔ انتھروپوجنک وجوہات جیسے جنگلات کی اندھا دھند کٹائی، کان کنی اور صنعتی سرگرمیاں، بڑھتی ہوئی آبادی کی وجہ سے زمین پر بڑھتا ہوا دباؤ، بے قابو شہری کاری، تعمیراتی کام وغیرہ، پوری دنیا کو ماحولیاتی آلودگی، گلوبل وارمنگ، موسمیاتی تبدیلی، خشک سالی، سیلاب جیسے ماحولیاتی مسائل کا سامنا ہے۔ جس کا براہ راست اثر انسانی زندگی پر نظر آتا ہے۔ ہمیں اپنی زندگی میں ماحولیاتی تحفظ کو ایک عادت کے طور پر شامل کرنا ہوگا، کیونکہ اس کا براہ راست تعلق ہماری ذاتی زندگی سے ہے۔ ہمارے گھروں کے آس پاس کے علاقے کی صفائی ہمارے روزمرہ کے معمولات کا حصہ ہونا چاہیے، سنگیتا کماری، خوشبو پروین، شمع پروین، پرینکا کماری، پریا کماری، وشنو، ویرو، ابھیشیک مہتو، روہت کمار، ساکشی نے پروگرام میں ماحولیات سے متعلق مسائل پر بات کی۔ پانڈے، خوشبو کماری، آشا، نرملا کماری نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور اپنے اردگرد کے ماحول کو صاف رکھنے کا عہد لیا۔ کئی طلباء نے آبی آلودگی اور روک تھام، ماحول دوست ترقی، بارش کے پانی کی ذخیرہ اندوزی، درخت لگانے وغیرہ کے موضوعات پر پوسٹر پیش کیے۔ تنظیم کے ڈائریکٹر منتھلیش داس نے کہا کہ نوجیون اکیڈمی ننددیہ میں تعلیم کے علاوہ بچوں کے لیے ہمہ وقت ہمہ جہت تعلیمی سرگرمیوں کا انعقاد کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

پنڈت نہرو میموریل کالج میں کی گئی شجرکاری

دھنباد: عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر پنڈت نہرو میموریل کالج کھتی میں ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا اور کالج کے احاطے میں درجنوں پودے لگائے گئے۔ پرنسپل ڈاکٹر ڈومن حازم نے کہا کہ درخت بچوں کی طرح ہوتے ہیں، ان کے بغیر زندگی کا تصور نہیں کیا جاسکتا۔ اس لیے ہر انسان کو ایک درخت ضرور لگانا چاہیے۔ اس موقع پر پرنسپل کے علاوہ ڈاکٹر طاہر انصاری، پروفیسر مرول چارلی، انوپ کمار منڈل، پدما مہتو، راکھی کماری، سمن کماری، پچکو کمار، وشال کمار، سورج گوسوامی، پائل کماری، پریا کماری، نشا کماری، پردیپ کمار اور دیگر موجود تھے۔

الیکشن پرامن کرانے پر تھانہ انچارج کو اعزاز

بنکی: دھنباد لوک سبھا انتخابات کے پرامن اور غیر جانبدارانہ طریقے سے بنکی تھانہ علاقہ میں مکمل ہونے پر بنکی تھانہ انچارج منوہر کرمالی اور چھوٹا بابو اپیندر یادو کو دھنباد ڈسٹرکٹ ہول سیل کاتھنگ ڈیلرس ایسوسی ایشن نے باڈی کپڑے اور سرٹیفکیٹ دے کر اعزاز سے نوازا۔ ایسوسی ایشن کے صدر امیش ہیلیوال، بنکی چیمبر آف کامرس کے صدر ہیرالال شرما، خزانچی رتیش نارنولی، خصوصی ایگزیکٹو ممبر پروین اگروال نے پرامن انتخابات کے لیے ضلع انتظامیہ کی تعریف کی اور مبارکباد دی۔

ڈی سی چندن کمار کی زیر صدارت محکمہ صحت کی میٹنگ

رام گڑھ، 05 رجون، (نمائندہ) بچوں کو باقاعدگی سے ٹیکہ لگانے کے سلسلے میں بدھ کو کلکٹریٹ ہال میں ڈپٹی کمشنر چندن کمار کی صدارت میں محکمہ صحت کی ضلعی سطح کی ٹاسک فورس کی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ سب سے پہلے ڈپٹی کمشنر نے سول سرجن ڈاکٹر مہالکشمی پرساد سے محکمہ صحت کی ضلعی سطح کی ٹاسک فورس کی سابقہ میٹنگ میں دی گئی ہدایات کی روشنی میں ریگولر ویکسینیشن کے تحت ہونے والے کام کے بارے میں معلومات لی، جس کے بعد پی پی ٹی کی طرف سے ڈبلیو ایچ او کی جانب سے ڈاکٹر امریندر کمار اور ڈاکٹر سالین نے پریزنٹیشن کے ذریعے میٹنگ میں موجود ڈپٹی کمشنر اور دیگر افسران کو ضلع رام گڑھ میں بچوں کو باقاعدگی سے ٹیکے لگانے اور مختلف بیماریوں سمیت ضلع میں اب تک کیے گئے کاموں کے بارے میں جانکاری دی گئی۔ خسرہ اور روبیلا جو کہ بچوں میں باقاعدگی سے ویکسین نہ ہونے کی وجہ سے ہوتا ہے اس میں اصلاحات کے حوالے سے کیا جانے والا کام بتایا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے محکمہ صحت کے افسران، ڈاکٹروں اور دیگر متعلقہ حکام سے کہا ہے کہ وہ خسرہ اور روبیلا سے متعلق کیسز کی نشاندہی کرنے اور صدر اسپتال اور دیگر مراکز صحت وغیرہ میں آنے والے بچوں کی نگرانی کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے منصوبہ بندی کے ساتھ کام کریں۔ گرمی سے متاثرہ افراد کو بخار کی علامات کی نشاندہی کرنے اور انہیں DRCHO اور WHO کے ڈاکٹروں کے علم میں لانے کی ہدایت کی گئی۔ اس کے ساتھ ڈپٹی کمشنر نے عوام الناس کو ہدایت کی کہ وہ خسرہ اور روبیلا سے متعلق مختلف غلط فہمیوں کو دور کریں اور اگر کسی بچے میں اس کی علامات نظر آئیں تو فوری طور پر قریبی مرکز صحت سے رابطہ کرنے کے لیے انہیں آگاہ کریں۔ ضلع میں باقاعدگی سے ٹیکہ کاری کو یقینی بنانے کے لیے ڈپٹی کمشنر نے سول سرجن ڈاکٹر مہالکشمی پرساد اور دیگر متعلقہ افسران کو صحت مراکز، ذیلی مراکز صحت وغیرہ میں ویکسینیشن کے لیے مناسب کولڈ اسٹوریج کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہدایات دیں۔ میٹنگ کے دوران ضلع میں ویکسی نیشن کو موثر انداز میں یقینی بنانے کے لیے ڈپٹی کمشنر نے سول سرجن اور دیگر متعلقہ حکام کے ساتھ ضلع کے مختلف علاقوں میں عام لوگوں کے تناسب سے اے این ایم اور سہیا کی دستیابی کے حوالے سے ضروری ہدایات دیں۔ اے این ایم اور سہیوں کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے۔ ڈپٹی کمشنر نے محکمہ صحت کے افسران، میڈیکل آفیسر انچارج اور دیگر اہلکاروں کو ہدایت کی کہ وہ حکومت کے یو ڈبلیو آئی این پورٹل پر روٹین ویکسینیشن کے تحت ہونے والے ہر کام کو باقاعدگی سے اپ ڈیٹ کریں۔ میٹنگ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے موجود افسران کے ہمراہ موسم گرما کی تعطیلات کے بعد سکول کھلنے کے بعد مہم کے موڈ میں بچوں کو ٹی ٹینس ڈی ڈفتھیریا کے ٹیکے لگانے کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہدایات دیں۔ میٹنگ میں ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، سول سرجن، ضلع پنچایتی راج آفیسر، ضلع سماجی بہبود آفیسر، ضلع تپ دق افسر، ڈی آر سی ایچ او، میڈیکل آفیسرز، انچارج میڈیکل آفیسرز، محکمہ صحت کے مختلف افسران اور دیگر موجود تھے۔

عالمی یوم ماحولیات پر شجرکاری کا اہتمام

چکردھر پور، 05 رجون، (نمائندہ) مغربی سنگھ بھوم کے سونوا بلاک میں ایسپائر تنظیم کے ذریعہ چلائے جانے والے آر بی سی سنٹر میں بدھ کو عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر پوڑاہٹ فاریسٹ ڈویژن، کنڈورگوٹو علاقہ، سونوا کے انچارج فارسٹر ہیمنت ناپت نے مختلف اقسام کے 20 پودے لگائے۔ ضلع۔ اس کے علاوہ RBC کے تمام عہدیداروں، اراکین اور طلباء نے درختوں اور پودوں کو بچانے کا عہد لیا۔ ہر ایک سے اپیل ہے کہ ماحول کو بچانے کے لیے زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں 5 جون 1973 سے اقوام متحدہ کے ماحولیات کے عالمی دن کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اس دوران بدھ کے روز سب نے نعرے لگائے کہ درخت ہمارا سونا ہیں، اسے کبھی نہ کھونا، ہم سانس لے رہے ہیں، آئیں درخت لگائیں، جنگلات کی قدر جانیں، جنگلات انمول ہیں۔ اس دوران آر بی سی سنٹر کے طلباء نے عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر ماحول کو بچانے کے لیے ملی نغمے بھی پیش کئے۔ اس موقع پر، عالمی یوم ماحولیات کے پروگرام میں آفیسر ہیمنت ناپت (انچارج فاریسٹر)، سورائے پسد، درگا چرن سنڈی، بیدھیا نتھ کوڈا، سریش مرمو، سومناتھ میلگنڈی، چنامنی جاریکا، گنیش توڈو اور بلاک ساتھی کیلیشور سنگھ، ایل ای پی ساتھی سویتی کمار، رانا کماری، دیوورت مہاکوڑ، وشال مہتو، دیو آنند گوپ، جگن ناتھ سورین اور دیگر ملازمین موجود تھے۔

رام گڑھ پولس نے سوشیلا پرساد کو گرفتار کر کے عدالتی حراست میں بھیج دیا

رام گڑھ، 05 رجون، (نمائندہ) 30 مئی کو صبح 9:00 بجے کے قریب، رام گڑھ تھانہ کے تحت گاؤں پترا تو بستی ودیا نگر میں مجرموں نے ریٹائرڈ ریلوے ملازم اشرفی پرساد کے گھر میں گھس کر اس کی بیوی سشیلا پرساد کا قتل کر دیا، ثبوت چھپانے کے مقصد سے نقدی اور زیورات لوٹ لئے۔ آگ لگنے سے سنسنی خیز واقعہ پیش آیا۔ رام گڑھ پولیس نے اس پر کارروائی کرتے ہوئے 72 گھنٹے کے اندر تین ملزمان کو گرفتار کر لیا اور تینوں ملزمان کو عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا۔ اس کیس میں ملوث دو ملزمان کو گرفتار نہیں کیا گیا۔ رام گڑھ پولیس نے اس معاملے میں چوتھے ملزم کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ، رام گڑھ، ڈاکٹر ومل کمار نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر اس معاملے میں ملوث چوتھے ملزم کاسف من امین، عمر تقریباً 22 سال، والد امتیاز انصاری، گولا رام گڑھ کو گرفتار کیا گیا۔ دوران تفتیش گرفتار ملزم نے اپنے جرم کا اعتراف کر لیا اور اس کی گواہی پر لوٹے گئے زیورات، چاندی کی دو جوڑی پازیب، دو انگوٹھیاں، گھر کی الماری اور باکس کا تالا، چابی اور تالہ برآمد کر لیا۔ پرمیشور پرساد، آئی پی سی رام گڑھ، فوج کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ (پروفیسر) اجے کمار ساہو، پی آئی این اومکار پال، پی آئی این سوجیت کمار سنگھ اور مسلح پولیس اسٹیشن شامل تھے۔

رکن اسمبلی جوبا ماجھی کی رہائش گاہ پر مبارکباد دینے والوں کا ہجوم

چکردھر پور، 05 رجون، (نمائندہ) سنگھ بھوم کے نومنتخب ایم پی جوبا ماجھی۔ جنہوں نے بدھ کو پورا دن پمپ روڈ کی رہائش گاہ پر مبارکباد دی۔ بہاؤ جاری رہا۔ پورے پارلیمانی حلقہ کے مختلف بلاکس سے پارٹی ممبر، مختلف سماجی تنظیموں کے کارکنان، حمایتی اور لوگ اور اہلکار پھولوں کا گلدستہ لے کر پہنچے اور ماجھی کو ان کی تاریخی جیت پر مبارکباد دی۔ سرائیکیلا-کھرساواں ضلع کونسل کے صدر سونارام بودرا نے جوبا ماجھی کو سرائی کیلا کا مشہور لڈو پیش کیا۔ اس موقع پر مبارکباد قبول کرتے ہوئے ایم پی جوبا ماجھی نے کہا کہ سنگھ بھوم عوام کے بے حد مشکور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک ایک دوٹو احترام کرتی ہے اور عوامی توقعات پر پورا اترتی ہے۔ نیچے اترنے کی کوشش کریں گے۔ انہوں نے عوام کو یقین دلایا انہوں نے کہا کہ وہ جلد علاقے کا دورہ کر کے عوام کے مسائل حل کریں گے۔ معلومات حاصل کرنے کے بعد اس کی تشخیص کے لیے کام کیا جائے گا۔ وہ اپنی جیت کا سہرا سنگھ بھوم کے ووٹروں اور کارکنوں کو دیا۔ جوبا ماجھی کو مبارکباد دینے والوں میں سونارام بودرا بھی شامل ہیں۔ کھرساواں کے ایم ایل اے دشرتھ گاگرائی کے علاوہ ریاستی یوتھ کانگریس جنرل سکریٹری سوربھ اگروال، ضلع یوتھ کانگریس صدر پریتم بنکیرا، سابق چکردھر پور میونسپل کونسل صدر کے ڈی ساہ، جھارکھنڈ کے مظاہرین کی شناخت کمیشن کے رکن بھونیشور مہتو، سرائیکیلا-کھرسوان۔ جے ایم ایم کے ضلع صدر سویندو کمار مہتو، پیپلز ویلفیئر ایسوسی ایشن کے سکریٹری ڈاکٹر وجے سنگھ گاگرائی، امرو سماجی کارکن محمد تبارک، اظہار راہی آف تو سونڈی، اس موقع پر چکردھر پور کے سابق وارڈ کونسلر محمد اشرف، اقبال خان، محمد جلال، سرور نہال، سونوا کے اشوک پردھان، ٹماپد بھیال، مکھیا سومناتھ کویا، یوتھ کانگریس کے ضلع صدر پریتم بنکیرا اور ان کے ساتھیوں، اور اون سرنا کمیٹی کے اراکین، مختلف خواتین کی کثیر تعداد موجود تھی۔ اور دیگر تنظیمیں بڑی تعداد میں پہنچی تھیں۔

5/جون 2024، "جھارکھنڈ اسٹیٹ کوآپریٹو دودھ پروڈیوسر فیڈریشن لمیٹڈ" کا دن ھے

رانچی، 05 رجون، (نمائندہ) جے ایم ایف دودھ کی پروسیسنگ یونٹس جیسے ہوٹری، سرتھ، دیاب گنج، پلمو، کودارم، تبر وغیرہ میں۔ کارکنوں کی جانب سے 'عالمی یوم ماحولیات' کے موقع پر بہت سے پودے لگائے گئے۔ اس اثر پر انتظامیہ ڈائریکٹر شری سدھیر کمار داس سنگھ نے تمام نوجوانوں کو درخت لگانے کی ترغیب دی اور کہا کہ یہ درخت ماحول کو متوازن رکھنے میں ہماری مدد کیسے کرتے ہیں؟ تمام حاضرین کو فوری طور پر کم از کم 5 پودے اکٹھے کیے جائیں اور میدھا ڈیری سے وابستہ تمام دودھ تیار کرنے والوں کو مفت فراہم کیے جائیں۔ پودے تقسیم کرنے کا اعلان کیا۔ آج جھارکھنڈ کی دیہی سطح پر سیاحت کے اس عالمی دن پر ڈیری کوآپریٹو کمیٹیوں نے بھی بڑی خوشی اور مسرت کے ساتھ اتفاق کیا۔ اس موقع پر شری جے ویل داسواس (ڈپٹی مینجنگ ڈائریکٹر، جے ایم ایف)، شری پنڈت کمار مرانجی (جنرل منیجر، JMF)، گروپ ہیڈ اور JMF کے تمام ملازمین۔

یوم ماحولیات پر سدھیر کمار سنگھ نے ملازمین کو شجرکاری کی ترغیب دی

رانچی، 05 رجون، (نمائندہ) 5 جون 2024 کو، JMF کے اہلکاروں نے عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر "جھارکھنڈ اسٹیٹ کوآپریٹو ملک پروڈیوسرز فیڈریشن لمیٹڈ" کے مختلف دودھ پروسیسنگ یونٹس جیسے ہوتوار، سرتھ، صاحب گنج، پلامو، کوڈرما، لیتیہر میں بہت سے پودے لگائے۔ وغیرہ اس موقع پر مینجنگ ڈائریکٹر جناب سدھیر کمار سنگھ نے تمام ملازمین کو درخت لگانے کی ترغیب دی اور بتایا کہ یہ درخت ماحول کو متوازن رکھنے میں کتنے مفید ہیں۔ ساتھ ہی تمام موجود اہلکاروں کو کم از کم 5 پودے لگانے کا مشورہ دیا اور میدھا ڈیری سے وابستہ تمام دودھ تیار کرنے والوں میں مفت پودے تقسیم کرنے کا اعلان کیا۔ آج کا عالمی یوم ماحولیات جھارکھنڈ میں دیہی سطح پر ڈیری کوآپریٹو سوسائٹیوں کی طرف سے بڑی خوشی اور جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر مسٹر جے دیو بسواس (ڈپٹی مینجنگ ڈائریکٹر، جے ایم ایف)، مسٹر پون کمار مرواہا (جنرل منیجر، جے ایم ایف)، گروپ ہیڈ اور جے ایم ایف کے تمام ملازمین موجود تھے۔

نیرج کمار مشرا نے شطرنج کے سمر کیمپ میں کھلاڑیوں کو تربیت دی

چائباسا، 05 رجون، (نمائندہ) ویسٹ سنگھ بھوم ضلع شطرنج ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام شطرنج سمر کیمپ کے نویں دن انٹرنیشنل ماسٹر نیرج کمار مشرا نے ضلع کے ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کو تربیت دی۔ نیرج کمار مشرا کو اس ماہ جارجیا میں ہونے والی ورلڈ کیڈٹ شطرنج چیمپئن شپ میں ہندوستانی ٹیم کا ہیڈ کوچ مقرر کیا گیا ہے۔ نیرج مشرا جی نے سیتارام رنگٹا ریکریشن ہال ٹاؤن کلب میں بیک وقت شطرنج کھیلنے کے لیے 2019 میں نوی پدما بائی رنگٹا ضلع شطرنج مقابلہ میں بھی 13 کھلاڑیوں کے ساتھ حصہ لیا تھا۔ آج کی مین ٹریننگ میں نیرج مشرا نے بچوں کو افتتاحی تیاری کے بارے میں جانکاری دی۔ اس نے شطرنج کے مختلف مقابلوں کے دفاع کے لیے کن کلیدی سیٹ اپ کو استعمال کرنے کی پیچیدگیوں کے بارے میں تربیت فراہم کی۔ آج کے سمر کیمپ میں کل 33 کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ آج سمر کیمپ کا معائنہ کرنے کے لیے بنیادی طور پر سنگھ کے صدر مکند رنگٹا، جنرل سکریٹری بسنت کھنڈیلوال، کیمپ کوآرڈینیٹر پرشوتم شراف، جوائنٹ سکریٹری ارپت کھیروال، چیف انسٹرکٹر منیش شرما سورج تیو بھی موجود تھے۔ جنرل سکریٹری بسنت کھنڈیلوال نے بتایا کہ کل صبح 8:00 بجے سے 11:00 بجے تک کیمپ کا انعقاد کیا جائے گا، جس کے بعد 10 روزہ سمر کیمپ کی اختتامی تقریب مہمان خصوصی ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر روپا رانی ترکی جی کریں گی۔ اور ایسوسی ایشن کے دیگر عہدیداروں کی مدد سے۔

رام گڑھ میں عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر شجرکاری کی گئی

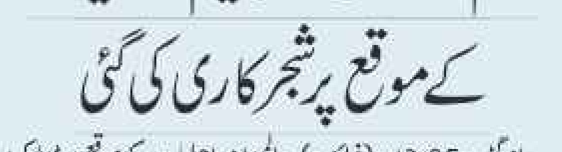

رام گڑھ، 05 رجون، (نمائندہ) عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے زیر اہتمام پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کی رہنمائی میں سول کورٹ، رام گڑھ کے احاطے میں شجرکاری اور آگاہی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ کم چیئرمین، ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی۔ پروگرام کے دوران پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کم ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے چیئرمین آلوک کمار دوبے، فیملی کورٹ کے چیف جسٹس لولک دوبے اور دیگر تمام عدالتی افسران نے پودے لگائے۔ اس پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج آلوک کمار دوبے نے کہا کہ فطرت کا تحفظ ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ ماحول کو بچانے کے لیے ہم سب کو زیادہ سے زیادہ درخت لگانے چاہئیں۔ اس کے علاوہ جنگلات کی غیر ضروری کٹائی نہ کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ صنعت کاری کے اس دور میں انسانوں نے درختوں کی اندھا دھند کٹائی کر کے ماحولیات کو شدید نقصان پہنچایا ہے جس کے نتیجے میں پوری زمین پر گلوبل وارمنگ کا خطرہ منڈلا رہا ہے اور زمین کا درجہ حرارت مسلسل بڑھ رہا ہے۔ مثال کے طور پر اس سال درجہ حرارت میں سب سے زیادہ اضافہ دیکھا گیا جس سے تمام جانداروں کے ساتھ ساتھ انسانی زندگی کو بھی شدید خطرات لاحق ہو گئے ہیں۔ ماحولیاتی تحفظ کے لیے شعوری طور پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر ہم آج بھی ہوشیار نہ ہوئے تو ہماری آنے والی نسلوں کو اس کے سنگین نتائج بھگتنا پڑیں گے۔ صرف ماحول کی حفاظت سے ہی ہم سب محفوظ رہ سکتے ہیں۔ آج ہماری زمین مختلف قسم کی آلودگیوں جیسے فضائی آلودگی، آبی آلودگی، شوری آلودگی وغیرہ سے متاثر ہو رہی ہے۔ جس کی وجہ سے ہم سب کے سامنے جان کو خطرہ ہے۔

منشیات سے پاک ضلع بنانے کو لیکر سنجیدگی سے اپنے فرائض سرانجام دیں: ڈی سی

رام گڑھ، 05 رجون، (نمائندہ) ڈپٹی کمشنر رام گڑھ چندن کمار کی صدارت میں اور پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر بمل کمار کی موجودگی میں بدھ کو کلکٹریٹ ہال میں نارکوٹکس کوآرڈینیشن کمیٹی (انکارڈ) کی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ سب سے پہلے اسٹیبلشمنٹ ڈپٹی کلکٹر کم جنرل برانچ آفیسر انچارج سدھارتھ شنکر چودھری نے میٹنگ میں موجود ڈپٹی کمشنر، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اور دیگر افسران کو پہلے میٹنگ میں دی گئی ہدایات کی روشنی میں کیے گئے کاموں کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے ریاستی سطح پر جھارکھنڈ حکومت کے ہوم سکریٹری کی صدارت میں نارکوٹکس کوآرڈینیشن کمیٹی کی حالیہ میٹنگ میں لئے گئے فیصلوں اور اس سلسلے میں کی جانے والی تعمیل کے بارے میں بھی سب کو آگاہ کیا۔ ضلع کی سطح ڈپٹی کمشنر اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی جانب سے ضلع کے نوجوانوں کو منشیات کی لت سے بچانے اور منشیات کے کاروبار میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کو یقینی بنانے کے لیے کئی ضروری ہدایات دی گئیں۔ اس دوران ڈپٹی کمشنر نے ڈرگ انسپکٹر، رام گڑھ سے نارکوٹک کوآرڈینیشن کمیٹی کی سابقہ میٹنگ میں دی گئی ہدایات کے تحت کیے گئے کام کے بارے میں جانکاری لینے کے بعد ان سے کہا کہ وہ دوائیوں کی دکانوں وغیرہ میں سخت جانچ مہم چلائیں۔ پورے ضلع میں منصوبہ بند طریقے سے استعمال کی جانے والی تمام ادویات کی جانچ پڑتال کرتے ہوئے اس بات پر خصوصی نظر رکھتے ہوئے کہ منشیات کے عادی ہونے کے لیے کیا کیا جا سکتا ہے، کلیموں، مناک کی فروخت وغیرہ سے متعلق رپورٹس ضلع میں دستیاب کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ وقتاً فوقتاً سطح۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے تمام افسران کو ملک کے مختلف علاقوں میں منشیات کے خلاف کی جانے والی قابل ستائش کاوشوں کی مثالوں کے ذریعے آگاہ کیا اور اس سمت میں کام کرنے کی ضروری ہدایات دیں۔ نوجوانوں کو منشیات کی لت سے بچانے اور ریاستی سطح پر جھارکھنڈ حکومت کے ہوم سکریٹری کی صدارت میں ہونے والی میٹنگ میں کیے گئے فیصلوں کی تعمیل کے سلسلے میں ہونے والی میٹنگ کے دوران ڈپٹی کمشنر، سول سرجن، ضلع پنچایتی راج آفیسر، ضلع سماجی بہبود آفیسر، ڈسٹرکٹ پبلک ریلیشن آفیسر، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن سپرنٹنڈنٹ اور دیگر تمام متعلقہ افسران اپنے اپنے علاقوں میں کام کرنے والے افسران اور اہلکاروں کے ذریعے منشیات کے مضر اثرات کے بارے میں وسیع پیمانے پر عوام میں آگاہی پھیلائیں اور منشیات کے کیسز سامنے آنے پر فوری طور پر اس سے آگاہ کریں۔ نشہ سامنے آنے پر متعلقہ حکام کو بھیجنے کی ہدایت کی ہے۔ ضلع رام گڑھ کے تحت مختلف عوامی علاقوں میں رات کے اوقات میں سماج دشمن عناصر، نوجوانوں وغیرہ کی جانب سے منشیات کے استعمال کا خصوصی نوٹس لیتے ہوئے، میٹنگ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے تمام متعلقہ افسران کو اس پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے کام کرنے کی ہدایت کی، جبکہ انہوں نے کہا کہ ضرورت کے مطابق تمام عوامی مقامات اور دیگر مقامات پر مناسب روشنی کی نگرانی اور یقینی بنانے کے حوالے سے ضروری ہدایات دی گئیں۔ اس کے ساتھ ڈپٹی کمشنر نے پولیس سپرنٹنڈنٹ اور دیگر حکام سے باقاعدہ نگرانی، سی سی ٹی وی کیمروں کی دستیابی وغیرہ پر بات چیت کرتے ہوئے اہم ہدایات دیں۔

دیپک بودرا کی فائرنگ معاملہ: پولیس انتظامیہ نے مشتعل گاؤں والوں کو سمجھایا، بند ملتوی

چکردھر پور، 05 رجون، (نمائندہ) واضح رہے کہ منڈا دیپک بودرا شوٹنگ

معاملے میں کارروائی میں تاخیر سے ناراض الدیہ کے گاؤں والوں نے اتوار کو ایک میٹنگ کی تھی اور پولیس انتظامیہ کو دو دن کا الٹی میٹم دیا تھا۔ 5 جون کو مشعل جلوس نکال کر 6 جون کو پرامن چکردھر پور بند کی کال دینے کا منصوبہ تھا۔ اطلاع کے بعد بدھ کو پولیس انتظامیہ کی کافی ترغیب اور یقین دہانی کے بعد گاؤں والوں نے مشعل جلوس اور 6 جون کو طے شدہ چکردھر پور بند کو ملتوی کر دیا ہے۔ پولیس انتظامیہ نے اولیڈیہ گاؤں کے چبوترا میں جمع ہونے والے سینکڑوں دیہاتیوں سے کہا ہے کہ وہ تحقیقات میں تعاون کریں تاکہ مشتبہ حملہ آوروں کو جلد پکڑا جا سکے۔ 5 جون کو مشعل جلوس نکال کر 6 جون کو پرامن چکردھر پور بند کی کال دینے کا منصوبہ تھا۔ اطلاع کے بعد بدھ کو پولیس انتظامیہ کی کافی ترغیب اور یقین دہانی کے بعد گاؤں والوں نے مشعل جلوس اور 6 جون کو طے شدہ چکردھر پور بند کو ملتوی کر دیا ہے۔ پولیس انتظامیہ نے اولیڈیہ گاؤں کے چبوترا میں جمع ہونے والے سینکڑوں دیہاتیوں سے کہا ہے کہ وہ تحقیقات میں تعاون کریں تاکہ مشتبہ حملہ آوروں کو جلد پکڑا جا سکے۔

ہم اپنے مقاصد کو حاصل کرنے کیلئے پر عزم ہیں

اپنی کمزوریوں پر کام کر رہے ہیں اور ایک ٹیم کے طور پر متحد ہیں: نونیت کور

لندن: ہندوستانی خواتین کی ہاکی ٹیم نے ایف آئی ایچ پرو لیگ 2023-24 میں بیلجیم اور انگلینڈ جیسے مضبوط حریفوں کے خلاف چھ میچ کھیلتے ہوئے ایک مشکل یورپی لیگ کا سامنا کیا ہے۔ سخت مقابلے کے باوجود، ٹیم نے لچک اور پیشرفت کا مظاہرہ کیا ہے، جس کا مقصد اپنے آنے والے میچوں میں ان تجربات سے فائدہ اٹھانا ہے۔ اب تک کے سفر پر غور کرتے ہوئے، نائب کپتان نونیت کور نے جرمنی اور برطانیہ کے خلاف بقیہ میچوں کے لیے اپنی بصیرت اور ٹیم کی حکمت عملی کا اشتراک کیا۔ ہم نے ایف آئی ایچ پرو لیگ 2023-24 کے یورپی مرحلے میں سخت چیلنجوں کا سامنا کیا ہے، لیکن ہر میچ ہمارے لیے سیکھنے کا قابل قدر تجربہ رہا ہے۔ ناکامیوں کے باوجود، ہماری ٹیم نے لچک اور بہتری کا مظاہرہ کیا، ان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا۔ ہاکی انڈیا ہم نے یہ دکھایا ہے، خاص طور پر بیلجیم اور برطانیہ کے خلاف اپنے قریبی میچوں میں۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنے بقیہ دو میچوں میں جرمنی اور برطانیہ کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہیں، اس لیے ہم اپنی ماضی کی کارکردگی کا تجزیہ کرنے اور بہتری کے شعبوں کی نشاندہی کرنے پر مرکوز ہیں۔ ہمارا مقصد اپنی محنت پر اعتماد ہے۔ صلاحیتوں اور میدان میں اپنی بہترین کارکردگی دینے کے لیے پرعزم ہیں۔ یورپی مرحلے میں اب تک ہندوستان کو اپنے پہلے میچ میں ارجنٹینا کے خلاف 5-0 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا، اس کے بعد بیلجیم کے خلاف (0-2 اور 2-1) سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ ہندوستان کو ارجنٹائن کے خلاف اپنے دوبارہ میچ میں 3-0 سے شکست ہوئی۔ ٹیم کو جرمنی (3-1) اور برطانیہ (3-2) کے خلاف بھی شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ٹورنامنٹ میں اب تک دو گول کرنے والی نونیت نے کہا، اب تک کا سفر چیلنجنگ رہا ہے، لیکن اس نے ہمیں ایک ٹیم کے طور پر اور بھی قریب لایا ہے کہ ہم اپنے مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ ٹیم کے اندر لگن مضبوط ہے، اور ہم ٹورنامنٹ کو اعلیٰ درجے پر ختم کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے میچوں سے اب تک جو تجربات اور سبق سیکھے گئے ہیں وہ انمول ہیں۔ ایف آئی ایچ پرو لیگ 2023-24 کے اپنے فائنل میچوں میں ہندوستان کا مقابلہ 8 جون کو جرمنی اور 9 جون کو برطانیہ سے ہوگا۔

نیدرلینڈ نے نیپال کو 6 وکٹوں سے ہرایا

ڈلاس: گیند بازوں کی شاندار کارکردگی کی بدولت نیدرلینڈ نے میکس او ڈاؤڈ کی ناٹ آؤٹ نصف سنچری (54) کے دم پر ٹی-20 ورلڈکپ کے گروپ ڈی کے میچ میں نیپال کو چھ وکٹوں سے شکست دے دی ہے۔ بارش کے باعث تاخیر سے شروع ہونے والے ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کے ساتویں میچ میں ہالینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بالنگ کرنے کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے آنے والے نیپال کی شروعات بہت خراب رہی اور اس نے 1.3 اوور میں 15 رن پر دو وکٹ گنوا دیے۔ اس کے بعد نیپال کا کوئی بھی بلے باز ہالینڈ کے گیند بازوں کا مقابلہ نہ کر سکا۔ کپتان روہت پوڈیل نے سب سے زیادہ 37 رن کی اننگز کھیلی۔ انیل ساہ (11)، گلشن جھا (14) اور کے سی کرن (17) رن بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ چھ بلے باز ڈبل فیگر تک بھی نہ پہنچ سکے۔ نیپال کی پوری ٹیم 19.2 اوورز میں 106 رن پر ڈھیر ہوگئی۔ نیدرلینڈز کی جانب سے ٹم پرنگل اور لوگن وین بیک نے تین تین وکٹ حاصل کئے۔ پال وین میکرن اور باس ڈیلیڈے نے دو دو بلے بازوں کو آؤٹ کیا۔ 107 رن کے چھوٹے ہدف کے تعاقب میں نیپال کی شروعات اچھی نہیں رہی اور دوسرے ہی اوور میں مائیکل لیویٹ (1) کا وکٹ گنوا بیٹھا۔ اس کے بعد میکس او ڈاؤڈ نے وکرم جیت سنگھ کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالا۔ دونوں نے دوسرے وکٹ کے لئے 40 رنز جوڑے۔ وکرم جیت سنگھ (22)، سائبرینڈ اینجلبریچ (14) اور اسکاٹ ایڈورڈز (5) رن بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ میکس او ڈاؤڈ نے 48 گیندوں پر 54 رن کی ناٹ آؤٹ اننگز کھیلی۔

ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ: افغانستان نے یوگانڈا کو 125 رنوں سے دی شکست

یوگانڈا نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا اور افغانستان کی جانب سے بیٹنگ کے لیے آنے والے رحمت اللہ گرباز اور ابراہیم زدران کی اوپننگ جوڑی نے شاندار آغاز کیا۔

ڈلاس: افغانستان نے رحمت اللہ گرباز (76) اور ابراہیم زدران (70) کی شاندار اننگز اور فضل الحق فاروقی کے نو رن کے عوض پانچ وکٹ کی جارح گیند بازی کی بدولت افغانستان نے ٹی-20 عالمی کپ کے پانچویں میچ میں یوگانڈا کو ریکارڈ 125 رنوں کے بڑے فرق سے شکست دی۔ کل گروپ سی کے میچ میں یوگانڈا نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ افغانستان کی جانب سے بیٹنگ کے لیے آنے والے رحمت اللہ گرباز اور ابراہیم زدران کی اوپننگ جوڑی نے شاندار آغاز کیا اور پہلے وکٹ کے لیے 154 رن کی ریکارڈ شراکت داری قائم کی۔ 15ویں اوور میں مسابا نے ابراہیم زدران کو بولڈ کر کے یوگانڈا کو پہلی کامیابی دلائی۔ ابراہیم زدران نے 46 گیندوں پر 9 چوکے اور ایک چھکا لگا کر 70 رن کی اننگز کھیلی۔ اگلے ہی اوور میں الپیش رامجی نے رحمت اللہ گرباز کو پویلین بھیج دیا۔ رحمت اللہ نے 45 گیندوں پر چار چوکے اور چار چھکے لگا کر 76 رن بنائے۔ نجیب اللہ زدران (2)، گلبدین (4)، عظمت اللہ عمرزئی (5) رن بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ محمد نبی (14) اور راشد خان دو رن بنانے کے بعد ناٹ آؤٹ رہے۔ افغانستان نے مقررہ 20 اوورز میں پانچ وکٹوں پر 183 رن بنائے۔ یوگانڈا کی جانب سے برائن مسابا اور کوسماس کیوٹانے دو دو وکٹ حاصل کیے جبکہ الپیش رامجی نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ 184 رن کے ہدف کے تعاقب میں یوگانڈا کی شروعات انتہائی خراب رہی اور وہ افغانستان کے بالنگ اٹیک کے سامنے دم توڑ گئی۔ یوگانڈا کے نو بلے باز ڈبل فیگر میں بھی نہ پہنچ سکے۔ یوگانڈا کو پہلے ہی اوور میں دو جھٹکے لگے۔ فضل الحق فاروقی نے رونق پٹیل (04) اور راجر مکاسا (0) کو لگاتار دو گیندوں پر پویلین بھیجا۔ سائمن سیساجی (04) دوسرے اوور میں آؤٹ ہوئے، 5ویں اوور میں دنیش نکرانی (06) رن بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ اسی اوور میں الپیش رامجی کھاتہ کھولے بغیر ہی پویلین لوٹ گئے۔ چھٹے وکٹ 13ویں اوور میں ریاست علی (11) کی، اگلی ہی گیند پر کپتان برائن مسابا (0)، آٹھویں وکٹ رابنسن اوبیا (14)، 16ویں اوور میں بلال حسن (08) اور ہنری سینیئنڈو (0) کو آؤٹ کر کے یوگانڈا کی اننگز کو 58 رن کے اسکور پر سمیٹ کر افغانستان نے 125 رن سے میچ جیت لیا۔ افغانستان کی جانب سے فضل الحق فاروقی نے نو رن کے عوض پانچ وکٹ، نوین الحق اور کپتان راشد خان نے 2، 2 وکٹ لئے اور مجیب الرحمان نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

ملائیکہ اروڑہ نے بتائی ارباز خان سے شادی کرنے کی بڑی وجہ

نئی دہلی: ملائیکہ اروڑہ نے شادی کے 19 سال بعد ارباز خان کو طلاق دے دی تھی۔ سابق جوڑے کا ایک بیٹا ہے، جس کی عمر 21 سال ہے۔ اداکارہ نے اپنے شو میں ارباز خان کے ساتھ اپنے تعلقات اور طلاق کے بارے میں کھل کر بات کی اور بتایا کہ طلاق سے ایک رات پہلے کیا ہوا تھا۔ ملائیکہ اور ارباز کی شادی 1998 میں ہوئی تھی۔ اداکارہ نے اپنے شو 'موونگ ان ود ملائیکہ' میں بتایا کہ انہوں نے ارباز کو شادی کی پیشکش کی تھی۔ جب اداکارہ کی طلاق ہوئی تو ان کے گھر والے ان کے فیصلے سے خوش نہیں تھے۔ اداکارہ نے بتایا کہ انہوں نے ارباز سے اس لیے شادی کی کیونکہ وہ گھر سے باہر نکلنا چاہتی تھیں۔ انڈیا ٹوڈے کی رپورٹ کے مطابق اداکارہ نے کچھ سال پہلے کرینہ کپور کے ریڈیو شو میں کہا تھا کہ میرے خیال میں کبھی کی رائے تھی کہ مت کرنا۔ کوئی بھی آپ کو یہ نہیں کہے گا کہ ہاں، جانے کریے، سب سے پہلی بات یہ تھی کہ آپ سوچ سمجھ کر فیصلہ کرنا ہے، میں نے بھی یہ سب دیکھا۔ ملائیکہ نے یاد کرتے ہوئے کہا تھا کہ طلاق سے ایک رات پہلے فیملی ایک ساتھ تھی اور مجھ سے فیصلے پر دوبارہ غور کرنے کو کہہ رہی تھی۔ تم اپنے فیصلے کو لے کر 100 فیصدی واضح ہو؟

میرے زیادہ وزن پر باتیں کرنے والوں کو شرم آنی چاہیے: سوارا بھاسکر

ممبئی: بالی ووڈ اداکارہ سوارا بھاسکر نے اپنے بڑھتے ہوئے وزن پر طنز کرنے والوں کو آڑے ہاتھوں لے لیا۔ سوارا بھاسکر نے سوشل میڈیا پر بیان میں کہا کہ میڈیا میں کچھ لوگ میرے بڑھتے ہوئے وزن پر طنز کر رہے ہیں اور کچھ کا کہنا ہے کہ مجھے وزن بڑھنے کے بعد کام ملنا بند ہوگیا ہے۔ اداکارہ کا مزید کہنا تھا کہ میرے موٹاپے پر تنقید کرنے والوں کو شرم آنا چاہیے۔ میں یہ یاد دلانا چاہتی ہوں کہ میرے ہاں کچھ عرصے قبل بچے کی پیدائش ہوئی ہے جس کے باعث وزن میں اضافہ ہوا۔ میرے وزن کے حوالے سے باتیں کرنا بند کر کے دیگر اہم معاملات پر توجہ دیں تو بہتر ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ بچے کی پیدائش کے بعد کوئی بھی خاتون کس ذہنی اور نفسیاتی مسائل کا سامنا کرتی ہے یہ باتیں کرنے والے نہیں جانتے۔ مجھے کام نہ ملنے کی خبریں جان بوجھ کر پھیلائی گئیں جو جھوٹ کے سوا کچھ نہیں ہیں۔ بالی ووڈ اداکارہ سوارا بھاسکر نے سیاستدان فہد احمد سے شادی کی ہے اور ان کے ہاں ستمبر 2023 میں بیٹی رابعہ کی پیدائش ہوئی تھی۔

فرنچ اوپن 2024: کوکو گاف دوسری بار سیمی فائنل میں داخل ہوئیں

پیرس: عالمی نمبر تین ٹینس کھلاڑی امریکہ کی کوکو گاف نے دوسری بار فرنچ اوپن کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ گاف منگل کو ویمنز سنگلز کے کوارٹر فائنل میں ایک سیٹ سے پیچھے رہنے کے بعد واپسی کرتی ہوئیں تیونس کھلاڑی اونس جابیور کو شکست دے کر سیمی فائنل میں پہنچ گئیں۔ موجودہ امریکی اوپن چیمپئن اور سابق رولینڈ گیروس رنراپ گاف نے کورٹ فلپ چیٹیر پر 4-6، 6-2، 6-3 سے جیت حاصل کی۔ سیمی فائنل میں ان کا مقابلہ ٹورنامنٹ کی فیورٹ آئیگا سویٹیک یا مارکیٹا وندروسووا سے ہوگا۔ یہ امریکی اسٹار گاف کا لگاتار تیسرا گرینڈ سلیم سیمی فائنل ہوگا، اس سے قبل وہ اس سال آسٹریلین اوپن میں بھی آخری چار میں جگہ بنا چکی تھیں۔

روہت شرما کا راہل ڈراوڑ کے حوالے سے جذباتی پیغام

نیویارک: ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے کپتان روہت شرما نے انکشاف کیا کہ انہوں نے راہل ڈراویڈ کو ہیڈ کوچ کے طور پر برقرار رکھنے کے لئے راضی کرنے کی کوشش کی تھی اور کہا تھا کہ میں انہیں ٹی 20 ورلڈ کپ کے بعد رخصت ہوتے ہوئے نہیں دیکھ سکوں گا۔ 2021 کے بعد ٹیم کے سابق ہندوستانی کپتان راہل ڈراویڈ نے گزشتہ روز پیر کو واضح کیا کہ جاری ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2024 ہندوستان کے ہیڈ کوچ کے طور پر ان کی یہ آخری ذمہ داری ہوگی۔ وہ مستقبل میں اس کے لیے دوبارہ درخواست نہیں دیں گے۔ راہل ڈراویڈ نے نومبر 2021 میں ٹیم کی ذمہ داری سنبھالی۔ اس کا اختتام 2023 کے ون ڈے ورلڈ کپ کے ساتھ ہوا۔ انہیں امریکہ اور ویسٹ انڈیز میں 2024 کے ٹی 20 ورلڈ کپ کے مکمل ہونے تک معاہدے میں توسیع دی گئی۔ ڈراویڈ نے کہا کہ میں نے ہندوستان کے لیے جتنے بھی میچ کوچنگ کیے ہیں وہ ان کے لیے بہت اہم رہے ہیں۔ میں نے ہمیشہ ٹیم کو بہتر بنانے کے لئے کام کیا۔ بطور کوچ ٹی 20 ورلڈ کپ آخری ٹورنامنٹ ہوگا۔ ٹی 20 ورلڈ کپ میں آئرلینڈ کے خلاف اپنی مہم کی شروعات سے پہلے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے روہت نے کہا کہ میرے راہل ڈراویڈ کے ساتھ تعلقات بہت اچھے ہیں۔ وہ میرے پہلے کپتان ہیں۔ میں نے ان کے ماتحت کھیلا ہے۔ وہ ہم سب کے لیے ایک بہت بڑا رول ماڈل ہیں۔ جب سے میں نے ٹیم میں شمولیت اختیار کی ہے میں نے اسے کھیلتے دیکھا ہے۔ انہوں نے اپنے کیریئر میں بڑے عزم کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہمیں مشکل حالات سے نکالا۔

شاہ رخ خان ہی نہیں، سلمان خان اور عامر خان پر بھی بھاری پڑی یہ حسینہ

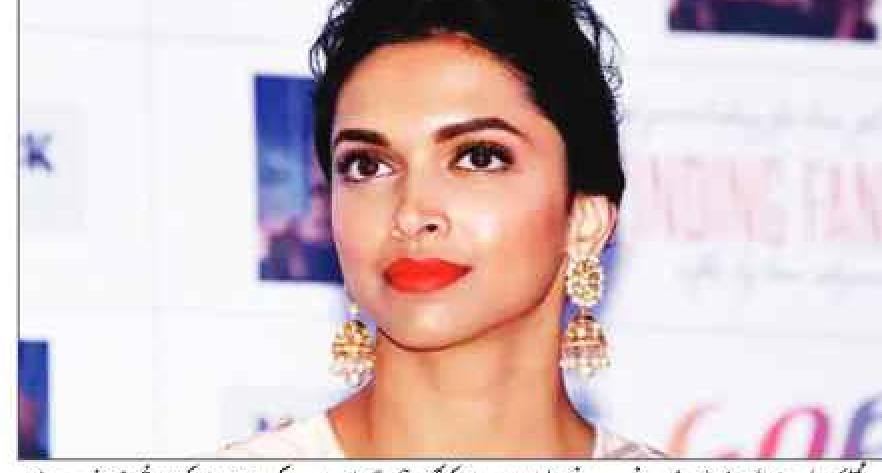

ممبئی: بالی ووڈ انڈسٹری میں شاہ رخ خان، عامر خان اور سلمان خان جیسے سپر اسٹارز مقبول ہیں۔ لیکن حال ہی میں ان ستاروں کو ایک اداکارہ نے مات دیدی ہے۔ آج ہم آپ کو ایک ایسی اداکارہ کے بارے میں بتائیں گے جنہوں نے اپنی صلاحیتوں اور محنت کے بل بوتے پر شاندار کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ یہی نہیں اداکارہ نے مقبولیت کے معاملے میں شاہ رخ، سلمان اور عامر کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ حال ہی میں آئی ایم ڈی بی نے 100 موسٹ ویو انڈین اسٹار آف دی ڈیکیڈ جاری کی ہے، جس میں شاہ رخ خان اور سلمان خان ٹاپ پر نہیں ہیں اور نہ ہی ساؤتھ سنیما کا کوئی بڑا اسٹار ہے۔ آپ کو یہ جان کر حیرت ہوگی کہ دیپیکا پڈوکون اس فہرست میں پہلے نمبر پر ہیں۔ انہوں نے بھی ستاروں کو پیچھے چھوڑ کر IMDb کی اس خصوصی فہرست میں پہلا مقام حاصل کیا ہے۔ ہندوستانی ستاروں کی اس فہرست میں دیپیکا پڈوکون کے بعد شاہ رخ خان دوسرے، ایشوریہ رائے بچن تیسرے، عالیہ بھٹ چوتھے اور مرحوم اداکار عرفان خان پانچویں نمبر پر ہیں۔ اس کے علاوہ چھٹے نمبر پر عامر خان، ساتویں نمبر پر سشانت سنگھ راجپوت، آٹھویں نمبر پر سلمان خان، نویں نمبر پر رتیک روشن اور دسویں نمبر پر اکشے کمار ہیں۔ اب دیپیکا پڈوکون کے کیریئر کی بات کرتے ہیں۔ انہوں نے بالی ووڈ انڈسٹری میں شاہ رخ خان کی فلم 'اوم شانتی اوم' سے قدم رکھا تھا۔ 2007 میں ریلیز ہوئی یہ فلم باکس آفس پر سپرہٹ ثابت ہوئی تھی۔ دیپیکا پڈوکون 'اوم شانتی اوم' کی کامیابی سے راتوں رات اسٹار بن گئی تھیں۔ اس کے بعد دیپیکا پڈوکون نے کبھی پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا۔ اپنے کیریئر میں انہوں نے 'چنئی ایکسپریس'، 'ہیپی نیو ایئر'، 'باجی راؤ مستانی'، 'پدماوت'، 'گولیوں کی راس لیلا - رام لیلا'، 'ہاؤس فل' اور 'پٹھان' جیسی بڑی کامیاب فلمیں دی ہیں۔ اس کے علاوہ وہ ہالی ووڈ فلم 'ٹرپل ایکس: دی ریٹرن آف زینڈر کیج' میں بھی اپنی اداکاری کے جوہر دکھا چکی ہیں۔ ڈی این اے میں شائع رپورٹ کے مطابق دیپیکا پڈوکون کی فلموں نے دنیا بھر میں 8700 کروڑ روپے کا بزنس کیا ہے اور اس طرح وہ سب سے زیادہ کمائی کرنے والی ہندوستانی اسٹار بن گئی ہیں۔

ریچا چڈھا نے علی فضل کے ساتھ بین المذاہب شادی پر خاموشی توڑی

اداکارہ ریچا چڈھا اور اداکار علی فضل جلد اپنے پہلے بچے کا استقبال کرنے جا رہے ہیں۔ دونوں کی پہلی ملاقات فلم 'فکرے' کے سیٹ پر ہوئی تھی۔ بعد ازاں وہ پیار کر گئے اور دو سال بعد 2022 میں اپنے قریبی دوستوں اور خاندان کی موجودگی میں شادی کر لی۔ ریچا اور علی کا تعلق مختلف مذاہب سے ہے۔ حال ہی میں ریچا سے ان کی بین مذہبی شادی کے بارے میں پوچھا گیا۔ ریچا نے میڈیا کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ جب انہوں نے اور علی نے شادی کا فیصلہ کیا تو بہت سے ناقدین تھے۔ اگر آپ اپنی پسند پر ثابت قدم ہیں اور آپ کا قریبی خاندان اس فیصلے میں آپ کا ساتھ دیتا ہے تو پھر کسی اور کی رائے کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ آدمی پہلے آدمی ہوتا ہے۔ جب آپ محبت میں پڑ جاتے ہیں، تو کوئی فلٹر آپ کے راستے میں نہیں آتا۔ ریچا سے ان ریستورانوں کے بارے میں پوچھا گیا جہاں وہ اپنے رشتے کے ابتدائی دنوں میں جاتی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ انہیں لگتا ہے کہ خاندان کو میڈیا کے ذریعے علی کے بارے میں پتہ نہیں چلنا چاہیے۔ میں نہیں چاہتی تھی کہ میرے گھر والوں کو میڈیا کے ذریعے میرے تعلقات کے بارے میں پتا چلے۔ ہمارے بھی خاندان ہیں۔ جب میں گھر میں اپنے گھر والوں کے ساتھ اس پر بات کرنے کے لیے تیار ہوئی تو میں نے فیصلہ کیا کہ اب میں علی کے ساتھ باہر جاؤں گی۔ ریچا نے کہا کہ جب انہیں وینس فلم فیسٹیول میں وکٹوریہ اور عبدل کے پریمیئر کے لیے علی کے ساتھ سفر کرنا پڑا تو دونوں نے اپنے تعلقات کو منظر عام پر لانے کا فیصلہ کیا۔ علی اور ریچا نے تقریباً سات سال تک ایک دوسرے کو ڈیٹ کیا۔ ریچا نے پہلے کہا تھا کہ اس کی اور علی نے 2020 میں اسپیشل میرج ایکٹ کے تحت شادی کی۔ کورونا کے دور میں ہونے والی شادی کے بارے میں کسی کو علم نہیں تھا۔ اس کے بعد انہوں نے 2020 میں دوستوں اور اہل خانہ کی موجودگی میں شادی کی۔